BE ISSUED

مجموعہ صفات انسانی

جسکو

لالہ لعل جی صاحب اہلمد گندر بہرامگھاٹ ضلع بارہ بنکی
ساکن قصبہ کاکوری نے سری بید بیاس جی کے پرانون سے انسان
کی صفات کو یا سے چنکر باعانت سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب
ساکن گنیش پور بہرام گھاٹ کے ترجمہ فرمایا اور واسطے استفادہ عام
کے شائع کیا

ماہ مئی سنہ ۱۸ ع

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا

فہرست مضامین مجموعۂ صفات انسانی

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
۱	منگلاچرن تحریر فرمودہ پنڈت [illegible] صاحب مؤلف پستک۔
۲	تفصیل چوراسی لاکھ جونی جو [illegible] جی نے پیدا کیے۔
۳	تفصیل چالیس صفات جنکو پاکر انسان اشرف المخلوقات ہوا۔
۴	باب اول صفت ستی یعنی سچ کہنے کے بیان میں راجہ بلی و ہریش چندر راجہ کا ذکر ہے۔
۵	باب دوم صفت پاکیزگی جسمیں مہاراجہ [illegible] کا حال ہے [illegible] پاک [illegible] دیوتاؤں سے بچایا [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کو [illegible]
۶	باب سوم صفت رحم جسمیں [illegible] مہاراجہ رگھو کا حال ہے جو [illegible] میں گرکر [illegible] ہاتھی [illegible] اور دوسرا ذکر مہاراجہ کنس [illegible] اپنے راج [illegible] جو اڑتالیس دن کا فاقہ کرکے انچاسویں دن [illegible] کہ چودھویں [illegible] اور چوتھا ذکر مہاراجہ [illegible] شیر کے سامنے [illegible]
۷	باب چہارم صفت علم جسمیں مہاراجہ [illegible] کا حال ہے [illegible] کسان نے پپیتے کی [illegible] اور [illegible] پالکی اوٹھائی اور [illegible] اور دوسرا ذکر مہاراجہ [illegible] سامنے آنے دیکھ کر [illegible]
۸	باب پنجم صفت سخاوت جسمیں مہاراجہ [illegible] و ہریش چندر راجہ کا ذکر ہے جو دیوتاؤں کے [illegible] جان دیدیا اور دوسرا ذکر راجہ [illegible] کا جس نے [illegible] اپنا سر کاٹ [illegible] مہاراجہ کرن کا جو اپنا جسم [illegible] سورج [illegible] اور چوتھا ذکر [illegible] چندر راجہ کا جو [illegible]

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
	رشیان اپنی ایک برہمن کو دے ڈالیں اور بسوجت جگ میں جب دان پر تولا اور چھٹوان ذکر مہاراجہ نرگ کا ہے جو بیشمار گئو دان کا سنکلپ کیا اور ساتوان ذکر مہاراجہ جودہشٹر کا ہے جو اٹھاسی ہزار برہمنوں کو روز کھانا کھلا کر خود کھاتے تھے۔
۹	باب ششم صفت قناعت جسمین مہاراجہ نمی کا حال ہے کہ دیوتاؤں کے زندہ کردینے میں جی لینا مرجانا مانگا اور دوسرا ذکر مہاراجہ دیواپی کا ہے کہ مہاراجہ سنتن راج کرنیکو کہتے تھے اور راج نہ کی
۱۰	باب ہفتم صفت حلیم الطبعی جسمین مہاراجہ امبریکھہ کا ذکر ہے کہ سودرسن چکر پاکے کسیکو نہ ستایا۔
۱۱	باب ہشتم صفت ترک نفس و پاسداری حواس جسمین مہاراجہ جنک کا احوال ہے کہ ایک ہاتھ پھول پر پڑتا تھا اور دوسرا گرم تیل میں اور سردی گرمی اثر نہیں کرتی تھی۔
۱۲	باب دہم صفت ریاضت جسمین مہاراجہ ہرش چندر کا حال ہے کہ بدون سنکلپ سوا دس من سونا پورا ہونے کی پانی نہ پیا اور بھنگی کے گھر میں رہے اور اپنی رانی سے اپنے لڑکے مردہ کا کفن لیا اور اپنی رانی کے مارنے تک اپنا دھرم نہ چھوڑا۔
۱۳	باب یازدہم صفت فہم جسمین مہاراجہ بھولاش کا ذکر ہے جو چھیانوے مرتبہ اندر کی تقصیرات کیں بھاکر گھوڑا چورانا چاہا تھا اور راجہ نے اپنی فہم سے اندر کو پہچانکر گھوڑا پورا نہ دیا۔
۱۴	باب دوازدہم و سیزدہم صفت عفو تقصیر و صبر جسمین مہاراجہ امبریکھہ کا حال ہے کہ دروباسا رکھی کی خطا معاف کرکے سودرسن جی سے بچالیا اور سال بھر تک مہر جی کی انتظار میں کھانا نہیں کھایا
۱۵	باب چہاردہم صفت علم جسمین مہاراجہ بھیشم پتامہ کا حال ہے جو منو اسمرت زبانی سے یادگار تھی اور دوسرا حال راجن کا ہے جو بید پڑھکر گیا۔
۱۶	باب پانزدہم صفت عقل جسمین مہاراجہ ارجن کا حال ہے جو دل کا گناہ جانکر سزا دیتا تھا۔
۱۷	باب شانزدہم صفت حق شناسی جسمین راجہ بیر بلا جی و تیر بنسی کا حال ہے کہ باوجود تعدادات بیشمار کے پیر شیر کو سچ جانکر ثابت قدم رہتے۔
۱۸	باب ہفدہم صفت فرمانروائی جسمین مہاراجہ بھرت کا احوال ہے جو ساتوں سمندر ملک وغیرہ کو کر دیے اور دوسرا ذکر مہاراجہ پرتھو کا ہے جو زمین سے ہر قسم کی اشیا و غذائے جملہ مخلوقات حاصل کی بغیر

نمبر شمار	خلاصہ مضامین
	مہاراجہ ہرن کشب کا ہے جو ایک مرتبہ تمام پرتھوی [illegible] غلہ کا [illegible] دیا ان دو دن شہد [illegible] غلہ پار [illegible] بہن اور پہاڑون سے نہر [illegible] ایک [illegible] جنگلون کی ہاتھی وغیرہ جانور [illegible] اور بادل سے ملتان [illegible] اور چھوڑ [illegible] من [illegible] رکھتا تھا [illegible] پورا رہتا تھا [illegible] نہیں کرتا تھا اور اندر پھول [illegible] اور پانچوان ذکر مہاراجہ دلیپ کا ہے جو [illegible] شادی تھی اور شیر گاے کو [illegible]
۱۹	باب ہیجدہم صفت شجاعت جس میں ہرن [illegible] لکھا ہے اور دوسرا حال ہرن کشب کا [illegible] بھگوان [illegible] سے [illegible] حال [illegible] سے بھگا دیا۔
۲۰	باب نوزدہم صفت اقبال جس میں ہرن کشب کا حال [illegible] کو [illegible] واسطے دیوتا [illegible] جاتے تھے اور دوسرا ذکر راجہ [illegible] اور [illegible] کا ہے جو سو برس [illegible] سے پا گئے تھے اور [illegible] مہاراجہ رگھو کا ہے جو کوتس [illegible]
۲۱	باب بستم صفت [illegible] جس میں [illegible] اور دوسرا ذکر [illegible] کا ہے جو پہاڑون کو ہاتھ سے [illegible] ہزار لڑکون کا ہے جو ہاتھون سے زمین کھود کر سمندر بنا گئے تھے اور [illegible] راجہ کا ہے جو لڑکپن میں شیر کو ہاتھ سے پکڑ لاتے تھے اور پانچوان ذکر بھیم سین کا ہے جو ہاتھیون کو آسمان میں پھینک دیا۔
۲۲	باب بست و یکم صفت یادداشت جس میں راجہ [illegible] کے خاندان والی کا ذکر ہے جو تین جنم کا حال یاد رکھتے تھے۔
۲۳	باب بست و دوم صفت مختاری جس میں ہرن کشب وغیرہ کا ذکر ہے جو [illegible] کے ہاتھ سے [illegible] اختیار رکھتا تھا اور [illegible] صورت [illegible] گذر کر [illegible] تھا اور دوسرا ذکر [illegible]

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
	جو اپنے ارادہ مرگکا اختیار رکھتے تھے۔
٢٤	باب بست و سوم صفت تمیز جسمین مہاراجہ امبریکھہ کا ذکر ہے جو ایکدن ساٹھہ کرور گودین لیکر ایک قیمت کا لوازم سب کا بنا لیا تھا۔
٢٥	باب بست و چہارم صفت خوبصورتی جسمین راجہ پرورواکا ذکر ہے جو اوربسی اپسرا نے دیوتاؤنکو چھوڑکر اسکا ساتھہ کر لیا تھا۔
٢٦	باب بست و پنجم صفت مستقل مزاجی جسمین مہاراجہ کوبلیاش کا ذکر ہے جو دہوندہ والون کی لڑائی مین بتیس ہزار نوسو ستانوے لڑکے جل گئے تھے اور راجہ بدون مارے اوسکے نہ ہٹے۔
٢٧	باب بست و ششم صفت نرم دلی جسمین مہاراجہ تتھہ جی کا ذکر ہے جو گودین نہین ناتھتے تھے اور بیلون سے کام نہین لیتے تھے اور طوطا مینا وغیرہ کو چھوڑا دیا۔
٢٨	باب بست و ہفتم صفت اولوالعزمی جسمین مہاراجہ پریہ برت کا احوال ہے جو رتھہ بنا کر اندہیرا رات کا مٹایا اور دوسرا ذکر مہاراجہ پرتھو کا ہے جو تمام زمین برابر کے دس طرحکی آبادی ایجاد کی اور ہر ایک کا پیشہ جدا جدا مقرر کیا اور تیسرا ذکر مہاراجہ پراچین برکیہ کا ہے جو تمام زمین مین جگ کر ڈالے اور چوتھا ذکر راون کا ہے جو چوبیس نرک چھوا ڈالے اور بمان پر سواری کی اور پانچوان ذکر بیویس سوت منو کا ہے جو الکاپوری سے سرجو جی کو منگایا اور چھٹوان ذکر مہاراجہ ریوت کا ہے جو سمندر چھوا کر دوارکاپوری کو بنایا اور ساتوان ذکر مہاراجہ مرت کا ہے جنکی جگ مین اندر وغیرہ دیوتا آہوت لینے سے عاجز ہو گئے اور برہمنون سے دچھنا اوٹھائی نہ اوٹھا اور آٹھوان ذکر مہاراجہ النسومان و دلیپ و بھاگیرتھہ کا ہے جو اپنے بزرگان اور تمام دنیا کی موکت کیواسطے سورگ لوک سے گنگا جی کو لائے اور نوان ذکر مہاراجہ ہرتھہ چیند بیستی کا جو چار دانت و کلے ہاتھی سورگ سے لا ایکہزار اکیس ہزار برہمنون کو فی برہمن چودہ لاکھہ تیرہ ہزار ایک سو اکیانوے دیئے۔
٢٩	باب بست و ہشتم صفت عاجزی جسمین مہاراجہ النسومان کا حال ہے جو کپل دیوجی نے اسکے ادب سے خوش ہو کر گھوڑا دیدیا۔

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
۳۰	باب بست و نہم صفت مروت جسمین مہاراجہ رگھو کا حال ہے جو برہمن کے ساتھ راج چھوڑکر اکتاپوری سے گئے۔
۳۱	باب سی ام صفت دلجوئی جسمین مہاراجہ ہریش چندر کا حال ہے کہ بسوامتر کے ساتھ [illegible] سواری پر بھنگی کے ہاتھ فروخت ہوئے اور مرگھٹ میں کام کیا اور اپنے لڑکے کو مردہ دیکھا اور رانی کی گرفتاری و ذلت دیکھی مگر کبھی شکایت زمانہ کی ہمیشہ خوش و راضی برضا رہے اور دوسرا ذکر مہاراجہ میوردہج کا ہے کہ برہمن نے چھاتی تک جسم چیروا کر لیے بھی انکار کی اور مہاراجہ نے دم نہ مارا۔
۳۲	باب سی و یکم و سی و دوم صفت صحت حواس و تیزی اعضاء ظاہری جسمین سہسرارجن کا ذکر ہے جو ساتوں دیپ کی حالات کو گھر بیٹھے دیکھ سن لیا تھا اور کیسا ہی کوئی شخص جرا کام نہیں کر سکتا تھا اس وجہ سے کہ ارادہ کے ساتھ ہر جگہ پہونچ جانے کی طاقت رکھتا تھا اور دوسرا ذکر مہاراجہ سنتن کا ہے جو اپنا ہاتھ بڈھے آدمی پر رکھکر جوان کر دیتے تھے۔
۳۳	باب سی و سوم صفت حصول نعمات جسمین مہاراجہ نہوک کا حال ہے جو دس ہزار برس تک بھی جسم سے سورگ کا بھوگ کرتے تھے۔
۳۴	باب سی و چہارم صفت وزن داری جسمین مہاراجہ انرن کا ذکر ہے جو راون کی ہاتھ سے سر کٹا دیا اور برہمن جانکر نہ مارا۔
۳۵	باب سی و پنجم صفت توکل جسمین مہاراجہ امبرکھ کا حال ہے جو سب کام اپنا پرمیشر پر چھوڑکر آپ پرمیشر کی بھگت میں رہتے تھے۔
۳۶	باب سی و ششم صفت عتاب جسمین مہاراجہ ماندھاتا کا حال ہے کہ برہما جی کے کہنے سے راون کو نہ مارا۔
۳۷	باب سی و ہفتم صفت ناموری جسمین مہاراجہ پرتھو کا حال ہے کہ زمین [illegible] جسکی نام پر کر لیا اور دوسرا ذکر مہاراجہ بھگیرتھ کا ہے کہ اپنا بچہ گنگا جی نے اپنا نام بھگیرتھ گنگا رکھدیا اور ہمیشہ کے واسطے دونوں یادگار رہیں۔

نمبر شمار	خلاصہ مضمون
۳۸	باب سی و ہشتم ۳۸ صفت عزت داری جسمین مہاراجہ پورجی کا حال ہے جو دیوتاؤن کے بادشاہ اندر اپنے اوپر سوار کرکے امراوتی مین لے گئے ۔
۳۹	باب سی و نہم ۳۹ صفت خوش خلقی جسمین مہاراجہ امبریکہ کا حال ہے کہ ہر شخص اسکے اخلاق سے اُنکو چھوڑکر سورگ مین جانا نہین چاہتا تھا ۔
۴۰	باب چہلم صفت مہمان نوازی جسمین مہاراجہ شیو کا حال ہے جو اندر اور اگن دیوتا کے امتحان لینے پر کبوتر کی عوض مین اپنا گوشت جسم کا کاٹ کر پلہ ترازو پر چڑہایا اور آخر کار پلہ پر خود بیٹھ گئے کہ سب جسم لے لے اور دوسرا ذکر مہاراجہ میوردہج کا ہے جو برہمن کے مانگنے پر آرہ سے اپنا جسم چھاتی تک چروا دیا ۔
۴۱	خاتمہ پوستک کا ذکر کہ سمت ۱۹۳۰ شنبہ کے ۵ بھادو بدی کو تیرسہ کولال جی ساکن کاکوری نے لکھا

श्रीरामोजयति

दोहा

राम चन्द्र की जय जहां चालिस गुण सब काल ।। पाप विहङ्गम बुधिक बर जासु नाम कलि काल १ चारि उपर चालिस हिगुण लाख योनि संसार । रच्यो विधाता मिलत नहिं तिन को वारापार २ तिन मह नर मुखिया भए विविध भांति गुण पाइ । तिन मधि जो नर पति भए सो नहिं वरनि सिराइ ३ एक एक गुण लै कह्यो कछु नर पति द्युति हास । कमल नाभ रघुनाथ जी भूतल करहिं प्रकास ४ लाल जीव मुंशी रच्यो यह नर देव विलास मुदित होंइगे साधु लखि खल करिहैं उपहास ५

منگلاچرن تحریر فرمودہ پنڈت رام چرن جی صاحب

رام چندر کے جے جہان چالس گن سب کال
پاپ بہنگم بدہک برجاسو نام کل کال

چار اوپر چالس وگن لاکھ جون سنسار
رچیو بدہاتا ملت نہہ تنکو وار اپار

تن مہ نر مکھیا بھیو بیدھ بھانت گن پائے
تن مدہ جو نرپت بہئے سو نہیں برن سرائے

ایک ایک گن لے کہیو کچھ نرپت اتہاس
کمل نابھ رگھناتھ جی بھوتل کرہیں پرکاس

لال جیو منشی رچیو یہہ نردیو بلاس
مدت ہوینگے سادہ لکھ کھل کرین اوپہاس

ارشد

مـ سری رام چندرکی جے کیسے ہیں رام جی کہ جنمیں چالیس گن ہمیشہ قایم رہتے ہیں اور جنکا نام کل جگ میں پاپ کی چڑیون کا مار ڈالنے والا ہے ۱ اس سنسار مین برہما جی نے چوراسی لاکھ جون کو پیدا کیا جنکی تعداد معلوم نہین ہوسکتی ۲ اونمین آدمی افسر ہوئے طرح طرح کے گن سب سے زیادہ پائے اور آدمیون مین افسر جو راجہ ہوئے ہین اونکی تعداد شمار مین نہین آسکتی ہے ۳ لیکن ایک ایک گن راجون کا لیکر کچھ راجون کا حال لکھا ہے اسکو دیکھ کر اچھے لوگ خوش ہوونگے اور نالایق مبالغہ کہینگے ۵ لال جی منشی نے

بیچ راجوں کی بلاس پوستک سرد یو بلاس ثانی ہے سری رگھوناتھ جی جنکے نام کل سے تمام [illegible]
دو اسکو تھو منڈل بیچ مشہور کرین ۔

تحریر مولف

بعد منشاء چرن کمل سری پرمیشر اور سری مہا مورت پرشٹ راج سری ۱۰۸ ادمان سنت جی صاحب تواری کی [illegible] صفات کا ذکر جسکو سری بید بیاس جی نے پورانوں بیچ مفصل لکھا ہے [illegible] راج پنڈت رام چرن [illegible] ساکن گنیش پور بھرام گھاٹ سے بمقدار لال جی لکھتا ہے دیکھنے والوں سے امیدوار ہے کہ سری [illegible] نظر نہ فرماوین بیچ ناچیز ایسے ہر گز ہو نہ سکے الا [illegible] ہوں کہ تحریر انداز تحریر [illegible] تقسیم اوقات بمعہ وجوہ مناسب مشغل [illegible]

واضح ہو کہ سری پرمیشر نے اپنی مرضی سے پہلے سری برہما جی [illegible] زمین و آسمان وغیرہ موجود کرکے برہما جی سے حکم دیا کہ پیدائش مخلوقات کرو انھوں نے چوراسی لاکھ قسم کے جاندار پیدا کیے ۔

تفصیل چوراسی لاکھ مندرجہ گرڑ پوران [illegible]

[illegible] لاکھ

آدمی	جل جنتو یا پانی کے	درخت	چڑیاں پرند	کیڑے زمین والے	پانی والے جانور
[illegible] لاکھ قسم	[illegible] لاکھ قسم	۲۰ لاکھ قسم	۱۱ لاکھ قسم	[illegible] قسم	[illegible] قسم

اور ہر قسم میں سے انتہا خلقت کی افزائش کرکے سب جانداروں سے زیادہ انسان کو پچیس صفات الٰہی عطا فرمائیں جسکی وجہ سے اشرف المخلوقات و کار پرداز عالم ہے ۔

تفصیل صفات انسانی مندرجہ سری مد بھاگوت اسکندھ اول

۱ ست یعنی راستی	۲ سوچ یعنی پاکیزگی	۳ دیا یعنی رحم	۴ چھما یعنی حلم	۵ تیاگ یعنی سخاوت
۶ سنتوکھ یعنی قناعت	۷ آرجو یعنی سلیم الطبعی	۸ شم یعنی تزکیہ نفس	۹ دم یعنی پاسداری حواس	۱۰ تپ یعنی ریاضت
۱۱ سام یعنی فہم	۱۲ تتکشا یعنی عفو	۱۳ اپرت یعنی صبر	۱۴ شرت یعنی علم	۱۵ گیان یعنی عقل
۱۶ بیراگ یعنی حق شناسی	۱۷ ایشرج یعنی فرمانروائی	۱۸ سورتا یعنی شجاعت	۱۹ تیج یعنی اقبال	۲۰ بل یعنی قوت جسمی
۲۱ اسمرت یعنی یادداشت	۲۲ سوتنترتا یعنی خود مختاری	۲۳ کوسل یعنی تمیز	۲۴ کانت یعنی خوبصورتی	۲۵ دھیرج یعنی مستقل مزاجی

ماردو یعنی نرمی	پراکرم یعنی اولوالعزمی	پرسری یعنی عاجزی	سبیل یعنی مروت	سبھہ یعنی دل خوشی
اوج یعنی تحت حواس	بل یعنی تیزی اعضائی	بھاگ یعنی حصول نعمات	گانبھیر یعنی زبن دانائی	استھیر یعنی توکل
اشتکسکم یعنی اغنیاء	کیرت یعنی ناموری	مان یعنی آبرودہی	انتہا کیرت یعنی خوش خلقی	سرن یعنی مہمان نوازی

باب اول صفت راستی مین

راستی سچ کہنے کو کہتے ہین لیعنے جو کہے وہی کرے قول اور فعل مین فرق نہ پڑے چاہے جیسی تکلیف ہو ذکر مہاراجہ بل وغیرہ نیک راجہ کا۔

بعد مہاراجہ بے روچن کے جسوقت مہاراجہ بل تخت نشین ہوئے علاوہ اپنی سلطنت کے دیوتاؤن سے امراوتی کی راج لیکر اونکو نکال دیا اور خود امراوتی مین راج کرنے لگے اسمین مدت گذر گئی کہ دیوتاؤنکا ٹھکانا کہین نہ لگا تب کشپ جی کے گہر مین سری پرمیشر نے بامن روپ ہوکر اوتار لیا اور نربدا ندی کے کنارے پر جہان راجہ بل جگ کرتے تھے آکر کھڑے ہوگئے راجہ بل نے برہمن کا لڑکا جان کر بہت خوشی سے کہا کہ مہاراج میرے پاس آپ جگ مین آئے ہو جو کچھ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان زمین وغیرہ مانگنا ہے مانگئے مین اوسکی تعمیل کرون بامن جی نے کہا کہ ہاتھی گھوڑے رتھ مکان مجھکو درکار نہین ہین کیونکہ مجھکو بہت سامان جمع کرنا نہ چاہئے جتنے مین اوسکا مطلب ہوجاوے اوسیقدر مانگنا چاہئے اور جو قدر مطلب سے زیادہ مانگتا ہے اوسکو پرمیشر سے سزا ملتی ہے مین اکیلا ہون مجھکو تین قدم زمین اپنے قدمون سے ناپ کر دیجئے وہ آپ دیجئے اوسمین میرا مطلب ہوجاویگا راجہ بل نے کہا کہ برہمن کے لڑکے ہو آپکی بات بہت ٹھیک ہے لیکن تونکی ایسی آزادانہ ہے مگر مجھکو افسوس ہے کہ آپ اپنے مطلب حاصل کرنے مین بالکل ناوان ہو کہ مجھ سے صرف تین قدم زمین مانگی ہین دیپ کو دینے والا راجہ ہون اور جو سائل میرے پاس آتا ہے اوسکو دوسری جگہ سوال کرنا نہین پڑتا ہے اور مین کسی سائل سے نانہین کرتا ہون بامن جی نے کہا کہ راجہ آپ سچ کہتے ہو جو کوئی تنی ہوتا ہے وہ اپنی جان دینے کو بھی تھوڑا جانتا ہے اور آپکا خاندان تو سخاوت شجاعت وغیرہ جملہ صفات مین مشہور ہے آپکے نزدیک کوئی کام مشکل نہین ہے مگر مین فقیر ہون جانتا ہون کہ جتنی چیزین جسم مین دانت بال کان آنکھہ وغیرہ ہین وہ سب لت پتہ کے ساتھہ ضعیف ہوتی ہین اور یہہ ترص روز بروز جوان ہوتی جاتی ہے چاہے جسقدر دولت ملے اگر آپ تینوں لوکونکا راج دیدیجئے تو بھی میری خواہش سا پوری نہوگی اسواسطے تھوڑی چیز

یعنے تین قدم زمین مین قناعت کرنا اچھا ہے اور زیادہ کی خواہش کرنا نہین اچھا یہہ سنکر راجہ بلی نے سنکلپ
کے واسطے پانی منگوایا اوسوقت سوکراچارج گرو نے بولا کہ راجہ بلی تو نادان ہے یہہ برہمن نہین ہین بشنو
لوک کے مہاراج سری بھگوان ہین اندر وغیرہ دیوتاون کے بھیجے سے تیرے پاس آئے ہین جو تین قدم زمین
مانگتے ہین ہمین ایک قدم سے سارا تو دیپ ناپ لیوینگے اور دوسرے قدم سے آسمان اور سورگ پر لے
ناپینگے تیسرا قدم باقی رہ جاویگا اور پھر تیرے پاس کیا باقی رہیگا کہ تب تو اپنا قول پورا کرسکیگا
اسوجہہ سے ایسے موقع پر سوکر جی کی بات جو بید مین لکھی ہے اوسپر عمل کرکے انکو جواب دیدے
سوکر جی کہتے ہین کہ یہہ جسم ایک درخت ہے اور درخت مین جڑ ہوتی ہے اور پھول پھل لگتے ہین
ہمین جھوٹھہ یعنے مایا جڑ ہے جس سے جسم بنا اور سچ کا بولنا اسکے پھول پھل ہین اور جیسا درخت کو جب جڑ
اوکھڑ جاتی ہے وہ درخت تھوڑے دن مین خشک ہوکر گرجاتا ہے اسیطرح جو انسان جھوٹھ بولنا چھوڑ
دیتا ہے اوسکا بچاو نہین ہوتا ہے اور اوسوقت سواے جھوٹھہ کہنے کے دوسرا بچاو کا راستہ
نہین ہے راجہ بلی نے کہا کہ اگر جھوٹھہ بولنا اس جسم کے واسطے جڑ یعنے جڑ ہے تو ہر شخص جھوٹھہ بولنا
چاہئے راستی سے بولنا کام ہے کہ جس سے نقصان جسم کا کیا جاوے یہہ سنکر سوکر جی بولے کہ
ہر ایک جگہہ پر جھوٹھہ کا بولنا گناہ ہے صرف آٹھہ جگہہ کیواسطے جھوٹھہ کہنے کو سوکر جی لکھتے ہین

عورتوں کے پاس ہنسی کرنے مین بیاہ مین روزگار مین جان جانے کے موقع مین
گائی کی حفاظت کیواسطے برہمن کیواسطے جانداروں کی حفاظت چاہئے اور آج تیری جان جانیکا

موقع ہے اسواسطے اوسکی حفاظت نہین کرتا ہے راجہ بلی بولے کہ مہاراج سوکر جی کا کہنا صحیح ہے
مگر بہت جگہہ پر یہہ لکھا ہے کہ یہہ زمین کہتی ہے کہ مین سب پہاڑ اور درختوں کے بوجھہ کو سہہ سکتی ہون
لیکن جھوٹھہ کہنے والے کے بوجھہ کو نہین اوٹھا سکتی اسباعث سے جھوٹھہ سے زیادہ اور کوئی بڑا
گناہ نہین اگر جس کسی کی حفاظت جان بھی ہو تو بیفائدہ ہے کیون آخر ہمیشہ کوئی زندہ نہ رہیگا اور
دنیا یعنے اس فانی آدمی کی زندگی محض بیہودہ ہے اور مین کہہ چکا کہ تین قدم زمین دیونگا اوس سے
بدلنا نہو سکیگا اس بات پر سوکر جی نے بددعا دیا کہ تیری دولت ضایع ہوجاے اور تجھکو پاتال
مین جگہہ ملے راجہ جی نے کہا کہ مہاراج آپ کا بددعا لینا مجھکو منظور ہے لیکن قول کا بدلنا منظور
نہین ہے اوسکے بعد سنکلپ تین قدم زمین دینے کا کرکے باون جی سے کہا کہ آپ زمین ناپ لیجیے اوسوقت باون جی

اپنا الکھنڈ روپ جسکے ایک ایک بال مین بے شمار برہمانڈ موجود ہین ظاہر کیا اور پہلے قدم سے سات دیپ ناپ لیے اور دوسرے قدم سے ساتون سورگ اوپر والے لوگ ناپے اور تیسرے قدم کے واسطے راجہ بل سے کہا کہ تیرے راج مین سات دیپ اور سات سورگ تھے وہ میرے دو قدم کی ناپ مین آگئے اب تیسرا قدم ہمارا پورا کر نہین جھوٹھ بولنے کا مواخذہ دار ہے راجہ بل نے کہا کہ تیسرے قدم سے آپ میرے سر کو ناپ لیجیے بامن جی نے کہا کہ تیرا سر چھوٹا ہے اور میرا قدم بڑا ہے اسمین پورا نہ پڑے گا جسمین پورا ہو سکے وہ بتاؤ راجہ بل بولے کہ اچھا مین ایک بات آپ سے پوچھتا ہون کہ مہاجن بڑا ہوتا ہے یا دولت اسکی بڑی ہوتی ہے اسکا جواب دیجیے اسکو سنکر بامن جی بہت خوش ہوکے اور کہا کہ راجہ بل مہاجن بڑا ہوتا ہے جسکی ذات سے سب دولت ہوتی ہے تونے اپنی ذات سے ساتو دیپ اور ساتو سورگ لیے اسوجہ سے وحقیقت تو سب سے بڑا ہے اور تیسرا قدم اپنا راجہ بل کے سر پر رکھ دیا اور کہا کہ تونے اپنا کہنا پورا کیا اب پاتال مین جا کر راج کر وہان کے دیت دانو ناگ تیرا حکم مانین گے اور ہم تیرے سامنے ہمیشہ رہا کرین گے تجھکو راج اور بھگت دونو کام دیے گئے تب راجہ بل بھگوان کو نمسکار کرکے پاتال مین گئے اور راج و بھگت کرنے لگے

باب دوم صفت پاکیزگی مین

پاکیزگی کے معنے ہین اعضا ظاہری ہاتھ پانون وغیرہ کو ہر قسم کی آلایش سے جو ممنوعات مین ہین بطہارت معینہ پاک و صاف رکھنا جس سے یہہ جسم سراپا نور ہو جاتا ہے —

ذکر مہاراجہ دویج سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ دویج اجودھیا کے مہاراج ایسے پابند طہارت اور سخاوت مزاج ہوئے کہ جنکا دوسرا ہونا محال ہے ایک مرتبہ دیتو والون نے دیوتاون کو بہت حیران کیا اور کسیطرح دیتو والون مغلوب نہین ہوتی تھے تب تجویز ہوئی کہ کون ایسی چیز ہے جو کسیکے کاٹے سے نہ کٹے اور وہ سبکو کاٹ دے اوسکو تلاش کرکے ہتیار بنانا چاہیے تو دیتو والون مارے جاوین اسکے واسطے دیوتاون نے تمام مخلوقات کے ہتیار کو اندازہ کرکے یہہ صفت موصوف مہاراجہ دویج کو ٹھہرایا کہ انھون نے تمام عمر ایسی طہارت اور طرح طرحکے دھرمون مین سخاوت کی ہے کہ جسمین تمام جسم پاک ہوگیا ہے اور پشتہ کا اس سب کو کاٹ سکیگا اور کسی سے کاٹنے نہ سکیگا اور مہاراجہ بھی

ان سے ہڈیاں جسم کی مانگ کر ہتھیار بنایا جاوے اور راجہ کے پاس برہمن بن کے یہی سوال کیا راجہ نے کہا کہ بہت اچھا لیجے اور سیکھار جیکر تیز تھیر اپنی ہڈیاں دیکر سورگ کو چلے گئے جیسکے بجر سے دیوتاؤن نے دانون کو مار ڈالا۔

باب سوم صفت رحم مین

رحم کے معنے ہین دردمند کو دیکھکر دردمند ہوجاوے اور اپنی راحت کو اوسکی رنج سے فراموش کرے اور اوسکا دکھ مٹا دیوے ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا ایک مرتبہ مہاراجہ رگھو کو ایک گندہرپ نے ایک پھل دیا جسکے کھانے سے آدمی پچیس ۲۵ برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو آتی ہے اوسکو مہاراجہ نے اوس برہمن کو دیدیا جس نے ساٹھ ہزار رانیاں مانگ لین تھی جب اوس برہمن نے وہ پھل اوسکو دیدیا اور دوسرے پھل کے واسطے مہاراجہ سے درخواست کی اوسکے واسطے مہاراجہ راج چھوڑکر الکاپوری گئے اور الکاپوری کے جنگل مین گندہرب کی ساتھ نباتات کی سیر کرتے تھے اوسمین ایک جگہہ ایک ٹہرا کنوان دیکھہ پڑا کہ ایک آدمی نیچے کو سر کیے لٹکا ہے اور ہزارہا سانپ بچھو اوٹھائے اوسکو کاٹنے دوڑتے ہین مہاراجہ نے پوچھا یہ کنوان اور آدمی کیا ہے گندہرب نے کہا کہ یہہ اندہ تامسر نرک ہے اسمین وہ برہمن آیکر گریگا جسنے تمہاری ساٹھ ہزار رانیان مانگ لین ہین یہہ سنکر مہاراجہ رگھو کو بڑا رحم آیا کہ ان سانپون کے کاٹنے کی تکلیف کس سے گوارا ہو سکیگی اور وہ برہمن میرے راج کا باشندہ ہے بہتر ہے کہ مین اسکے عوض اس نرک مین گرون جس سے اوسکا بچاو ہوجاوے اور بلا تامل اوس کنوین مین گرکر سرگ باشی ہوئے۔

ذکر مہاراجہ کس رگھوبنسی کا۔ مہاراجہ کس بندہیاچل پہاڑ کے پاس کساوتی نگر مین راج کرتے تھے ایک مرتبہ آدہی رات کے وقت خوابگاہ مین مہاراجہ کس کے سامنے ایک عورت رنجیدہ صورت آکر کہڑی ہوئی اور ہاتھہ جوڑکر جے جے کار کیا مہاراجہ نے پوچھا کہ میرے اس مکان مین ہر طرف پہرہ ہے اور دروازے سب بند ہین تیرا آنا کسطرح ہوا اور رنجیدہ کیون ہے میرے راج مین رنجیدہ کوئی نہین ہے اور میرے مکان مین اسوقت آنے سے کون مطلب ہے سچ سچ بتا دے اور یہہ سمجہہ لے کہ ہم رگھوبنسی راجہ ہین ہمارے خاندان مین

دودان مین دی جاتے ہین ایک غیر عورت کی چھاتی پیر ہاتھہ دوسری لڑائی مین پیٹھہ اور جو کچھہ کہتا ہے مانگ یہہ سنکر عورت بولی مہاراجہ مین آدمی نہین ہون اِس پوری کی دیوتا ہون جسکو تمہارے بزرگون نے آباد کیا تھا اب جب سے مرجاداپرسوتم اوتاسری رگھہ ناتھہ جی نے سب اودہ باسیونکو سورگ مین بھیجدیا اور جگہہ خالی ہوگئی تو میری یہہ خرابی ہے کہ جس جگہہ بادشاہت کا سامان رہتا تھا وہان خس وخاشاک پڑا ہی اور جہان راجہ لوگون کی بیٹھنے اور سونے کی عمارتین بنی تھین وہان جنگل ہوگیا اور شیر بیٹھے غراتے ہین اور آپ ایسے مہاراجہ جنہون نے رنج کا نام دنیا سے مٹادیا ہی اوسی خاندان کے موجود ہو پھر میرے داورسی کب ہوگی یہ بات سنتی ہی مہاراجہ کس کا جی رحم سے بھر آیا کہا اچھا رخصت ہو کلیہہ ہی یہان سے کوچ کرونگا اور صبح کی وقت اوٹھہ کر کسا وتی کی راج برہمنون کو سنکلپ کردی اور اجودہیا مین آیکر اجودہیا پوری کو سرنو آباد اور تخت گاہ کیا ذکر مہاراجہ رنت دیو چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ رنت دیو اپنی سلطنت کا خزانہ سب کو دیدیا کرتے تھے ایکمرتبہ قحط سالی ہوئی اوسمین یہان تک نوبت پہونچی کہ کچھہ باقی نہ رہنے سے بہو نکھون نی لگے اور اٹھتالیس دن کے بعد اونچاسوین دن تھوڑی کھیر معہ حلوا ایہم پہونچی تھی اوسکو مہاراجہ نے جیسے کہانا چاہا اوسیوقت انکے رحم کے امتحان کے واسطے ایک بھوکھے برہمن نے آکر سوال کیا مہاراجہ نے اوسمین سے حصہ برہمن کو دیدیا اوسکے بعد ایک سودر آدمی نی سوال کیا مہاراجہ نے اوسکو بہی دیا اوسکے بعد ایک آدمی دس کتے لیکر آیا اور کہا کہ مین بھوکھا ہون اور یہہ کتے بہوکھے ہین مہاراجہ نی سب کہانا اوسکو دیدیا اور بعد اوسکے پانی پینا چاہا تھا کہ ایک خاک روب نی آواز دی کہ مین پیاسا مرا جاتا ہون مہاراجہ نی پانی بہی نہ پیا اوسکو دیدیا اور ہاتھہ جوڑکر پرمیشر سے بردان مانگا کہ اس چودہ بھوبھون مین چراچیر کو جو کلیس یعنی تکلیف ہے وہ مجھکو ملے اوسوقت برہما بشن مہیس موجود ہوے اور مہاراجہ کے رحم کی بہت تعریف کر کے کہا کہ یہہ امتحان تمھارے دہرم کا تھا تم بڑے دہرماتما راجہ ہو اب ہمارے لوک مین چل کر آرام کرو مہاراجہ اوسیوقت سورگ کو چل دیے۔

ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ دلیپ نے اپنے عہد سلطنت مین کہا کہ گو دین بہت ہی غریب ہین اور شیر انکو مارا کرتا ہی ایسا نہونا چاہئے اور گو دکا مارا جانا بند کردیا ایک وقت مہاراجہ بشسٹ جی کے مکان مین تھے اوسوقت بشسٹ جی کے کام دھین نے انکا لیا کہ اس راجہ کے

جی مین سچا رحم گو دین پر ہے یا اسیطرح کا حکم ہے اور ایکدن جنگل مین اپنے سامنے ایک شیر اوسنے پیدا کیا اور شیر نے حسب عادت گو دکو دبایا اوسوقت مہاراجہ نے شیر کے مارنے کے واسطے اپنا تیر ترکش سے نکالنا چاہا اوسمین سے تیر نہ نکلا اور نہ مہاراجہ کا ہاتھہ ترکش سے چھوٹا تب شیر نے کہا کہ مہاراجہ مین وہ شیر نہین ہون جو تیرے بھگانے سے بھاگ سکون مین مہادیو کا گن ہون مجھکو حکم ہے کہ جو جانور اس جگہہ پر آوے اوسکو مار کر اب یہہ گو آئی ہے مین اسکو ضرور مارونگا یہہ سنکر مہاراجہ نے کہا اچھا اگر تجھکو حکم ہے تو گو کو چھوڑ کر مجھکو کھا لے اور شیر کے پاس بیٹھہ گئے اوسوقت شیر غایب ہوگیا اور ہاتھہ مہاراجہ کا ترکش سے چھوٹا اور گو خوش ہو کر بولی کہ یہان شیر کوئی نہین ہے مین نے تیرے رحم کے امتحان کے واسطے یہہ سب کیا تھا۔

باب چہارم صفت حلم مین

حلم کے معنی ہین اپنا سے کم زور اپنے اوپر زور کرے اور باوجود دستگاہ لایق اپنے دانشمندی سے مغلوب غضب ہو کر اوس پر ہاتھہ نہ چلاوے اور ہر ایک کام کو من جانب پرمیشر سمجھے —

ذکر مہاراجہ سبر تھہ پر یہہ برت راجہ کی خاندان والے کا مہاراجہ جڑ بھرجی کے نام سے یہہ کتھا مشہور ہے انہون نے تقسیم اپنا انگرا برہمن کے گھر مین لیا اور پرم ہنسی دہرم جو پہلے جنم سے اختیار کیا تھا اوسی طریق پر ہر چیز سے بے تعلق رہا کرتے تھے اس بات سے انکے بھائیون نے بیوقوف جان کر خراب چیزین کھانے مین انکو دینا شروع کین اور کھیتون کی حفاظت کا حکم دیا اور آپ تمام گھر اچھی طرح کھانا پینا کپڑا وغیرہ کے بندوبست اور آرام مین رہتے تھے مگر انکو کبھی اسکا رنج نہوا نہایت خوشی سے گذر اوقات کرتے تھے ۔ ایکدن اوسوقت کے چورون کے راجہ نے اپنے اشٹ دیو دیبی کے سامنے بل دینے کو ایک آدمی تلاش کرایا کوئی شخص راضی نہوا تب حکم دیا کہ وہ آدمی لاو جسکا کوئی وارث منع کرنیوالا نہو سپاہیون نے جنگل مین انکو پکڑ کر راجہ کے سامنے موجود کیا اور حسب دستور اشنان پوجن کراکے دیبی جی کے سامنے کھڑے کئے گئے اور تلوار گلا کاٹنے کو نکالی گئی اور ہر آپ دیدیتے تو سر شٹ کی ناس ہوجاتی مگر اپنے حلم سے کچھہ نہ بولے تب دیبی جی نے خود موجود ہو کر اون سب کو مارا اور اونکا چھوڑا دیا اس پر کچھہ خوشی نہوے اوٹھکر پھر جنگل مین چلے گئے — اور ایک مرتبہ لاہور کا راجہ رہوگنڈ پالکی مین

سو اوکپل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اوسکی پالکی کا ایک کہار بیمار ہو گیا کہا کہ ایک کہار
اور پکڑ لایا جاوے اوسیوقت سپاہی دوڑے او کھیت کے کنارے پر انکو موٹا تازہ دیکھکر
پکڑ لیا اور کہارون کے ساتھہ پالکی مین روانہ کیا انھون نے کچھہ نہ کہا کہ مین برہمن ہون
ہون پالکی اوٹھاکر لے چلے مگر دہرم شاستر مین جیسا لکھا ہے کہ چار ہاتھہ آگے زمین دیکھکر
قدم رکھنا چاہئے جسمین کوئی جاندار نہ دبجاوے اسطرح سے قدم اوٹھاکر رکھتے تھے تو جسسے
پالکی اوچھلتی تھی راجہ کو بہت غصہ ہوا کہارون سے کہا کہ تم پالکی اوچھالتے ہو ہم تمکو خوب سزا دینگے
اونھون نے کہا کہ مہاراجہ ہماری خطا اسمین کچھہ نہین ہے یہہ نیا کہار جو پکڑا آیا ہے بڑا نالایق ہے
ہمارے ساتھہ قدم نہین ملاتا ہے یہ سنکر راجہ نے بھرت جی سے کہا کہ شاید تو بڑی دور سے آیا ہے
اور تھکا ہوا ہے اور اکیلا پالکی کو اوٹھائے رہا اور سب سے دبلا اور بوڑھا ہے اور کھانا بھی نہین
پاتا ہے جسکی وجہ سے پالکی سیدھی نہین چلتا میرے ہاتھہ مین کوڑا ہے اسکو دیکھہ رکھ مین ابھی
سب شرارت تیری دور کر دونگا تب راہ راست چلیگا بھرت جی نے کہا کہ ہم بالکل بیوقوف ہین آپ
کوشش کرتے ہے ہم کو راہ پہ چلانا ناممکن ہے جیسے کتے کی دم کا سیدھا کرنا اور اندھے کو شیشہ دکھانا
اور بہرے کے کان مین منتر سنانا اور مردہ کے بدن مین اوبٹن کرنا اور پہاڑ پر کمل لگانا ناحق ہے اسیطرح
ہمکو سمجھانا فضول اور بے مطلب ہے اور آپ نے جو کہا کہ تو دبلا اور بوڑھا اور منزل مین تھکا اور بہت
دور چلا ہے یہ آتما کا نہین ہو سکتا ہے اس دیہہ مین جو آتما ہے وہ پیدا نہین ہوتا اور کبھی
مرتا ہے اور موٹا تازہ نہین ہوتا اور کوئی بیماری اوسکو نہین پکڑتا ہے یہ سنکر راجہ پالکی
سے اوتر آیا اور بھرت جی کے چرن کملون مین گر پڑا کہ مہاراج مجھہ سے بڑی خطا ہوئی مین
بڑا اوان اور نالایق ہون مجھکو کچھہ سوجھتا نہین ہے اور آپ مہا سدہ پرش یا کپل دیو جی
بھگوان ہو کہ مجھکو گیان دینے کے واسطے اسجگہ درشن دیکر کرتارتھ کیا اجسطرح مجھکو گیان
[illegible] موجود ہو اور آپ نے فرمایا کہ ہمکو ماندگی نہین ہے اسمین مجھکو یہ شک ہے کہ جو
[illegible] وہ تھک جاتا ہے جیسے مین [illegible] لڑائی کرتے کرتے تھک جاتا ہون اور
[illegible] کہ جسم کے اندر جو آتما ہے اوسکو تھکاوٹ وغیرہ سے واسطہ نہین تو ایسا نہین ہو سکتا ہے اسوجہ سے
[illegible] جسم کے اندر رہتا ہے اور جب جسم کو تکلیف ملی تو آتما کو بھی تکلیف پہونچتی ہوگی جیسے چولہے مین آگ

پکنے سے چولھا گرم ہوتا ہے اور چولہے کے گرم ہونے سے برتن جو چولھی کے اوپر کا گرم ہوتا ہے اور برتن کے گرم ہونے سے پانی جو برتن کا گرم ہوتا ہے اور پانی کی گرمی سے دال چاول جو برتن والے پختہ ہوجاتی ہین اسیطرح اس جسم میں جو دکھ جب آئیگا اور دسون اندریان جب رنج مین ہووین تب آتما کو ضرور رنج پہنچنا ہوگا یہہ سنکر کپل جی بولے کہ راجہ یہہ دشٹانت یعنے نظیر ونہیہ اور آتما کی نہین ہے دنیا کے بیوہار کی بات ہے کیونکہ آتما سچ ہے اور دنیا جھوٹھ ہے اور جھوٹھ کو سچ سے لگاو نہین ہوتا ہے جیسے کمل پانی مین رہتا ہے اور پانی اوسکو نہین چھو سکتا ہے اور اسکا جھوٹھ ہونا دیکھہ کہ تو سندہ ویس کا راجہ کہلاتا ہے اور پالکی مین بیٹھا ہے آپ تو سچ ہے اور نہ پالکی سچ ہے اگر کہے کہ پالکی سچ ہے تو اسکا بانس عنیت پٹی وغیرہ جس سے یہہ بنی ہے اوسکو ہم علیحدہ کرسکتے ہین اوسوقت اسکا نام نہین رہیگا اور اگر تو کہی کہ بدن سچ ہوتا تو ہم تیرے ہاتھ پانون سب عضو جسم کے جداجدا کردینگے اوسوقت یہہ ہرگز نام نہین ہوسکتا ہے جیسے ایک مکان اینٹ پتھر سے بنا ہے اور ایک ایک اینٹ اوسکی نکال کر علیحدہ کیجاوے تو نام اوسکا نہین رہتا ہے اور اس برتن سے ایک ایک ذرہ علیحدہ کیا جاوے تو اسکا نام نہین رہیگا اسیطرح دنیا اور سب چیز دنیا کی جھوٹھ ہے اور آتما سچا ہے کہ کوئی الگ کرکے نہین بتا کہ اونکے علیحدہ ہونے سے غائب ہوجاوے یا جسم کی تکلیف سے اوسکو اثر پہونچے اسکو سنکر یہہ ہوکر کپل دیوجی کے پاس نہین گیا راہ سے لوٹ آیا۔

ذکر مہاراجہ امبریکھہ سورج بنسی راجہ کا۔ ایک مرتبہ مہاراجہ امبریکھہ نے برندابن مین وہی ایکادشی کا برت کرکے دوادشی کو پارن کرنا چاہا تھا اوسوقت دس ہزار رکھی لیکر دورباسا رکھہ آئے اور مہاراجہ سے کہا کہ مین نے کل برت ایکادشی کا کیا تھا آج جلدی ہمکو پرشاد ملے مہاراجہ نے کہا کہ بہت اچھا پرشاد طیار ہے ابھی پاوے رکھہ جی نے کہا کہ جمنا مین اشنان کرکے آتا ہون اور جمنا پر اشنان کرنے گئے اور ایسی دیر کی کہ دوادشی جو برت کے پارن کرنے کی ساعت ہے گذری جاتی تھی اسوقت مہاراجہ نے برہمنون سے پوچھا کہ دوادشی مین پارن کرنے سے مجھکو برت کی نہ پھل ہونیکا گناہ لگتا ہے اور برہمنونکو بدون بھوجن کرائے پارن کرنے مین سنکلپ چھوڑنے کا گناہ ہوتا ہے اسمین اسوقت مجھکو کیا کرنا چاہئے برہمنون نے کہا کہ آپ تھوڑا پانی پی لیجئے پانی کا پینا کھانا ہے اور کھانا بھی نہین ہے مہاراجہ نے ویسا ہی کیا اتنی مین دورباسا رکھہ آئے اور مہاراجہ کو دیکھکر کہا کہ تو نے ہمکو بھوجن کرانے کو کہکر بدون بھوجن

کرائے خود کھا لیا ہے آپکی سزا کے واسطے تجھکو ابھی بد دعا دیتا ہون اور اپنی بد دعا سے ایک صورت نہایت خراب پیدا کی کہ جسکی آنکھون سے آگ نکلتی تھی وہ تلوار ہاتھ مین لئے مہاراجہ کی سامنے دوڑی اور سودرسن چکر جو سری پرمیشر کے ہاتھ مین رہتے ہین وہ مہاراجہ کے پاس تھے مگر مہاراجہ نے اپنے فرط حلم سے کچھ خیال نہ کیا کہ رکھم جی نے ناحق سراپ دیا یا یہ سراپ جو سامنے آتی ہے کیا کریگی جیسے کھڑے تھے کھڑے رہے جب سودرسن جی نے دیکھا کہ مہاراجہ بولتے نہین ہین اور یہ آفت قریب آیا چاہتی ہے تب خود دوڑے اور اوسکو جلا کر دیا رکھم کو بھگایا وہ ذکر صفت بارہوین مین ظاہر ہے —

باب پنجم صفت سخاوت مین

سخاوت کے معنے ہین اپنی دولت جو مشقت ذاتی و فعل حلال سے حاصل کی ہے اوسکو بیواسطہ و غرض دوسرے کو دیدے — ذکر مہاراجہ بے روچن دیت بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بے روچن جب سے تخت نشین سلطنت ہوئے اونکے ہاتھ سے سب دیوتا عاجز ہو کر سری پرمیشر سے دادخواہ ہوئے پرمیشر نے کہا کہ اس راجہ سے لڑ کر تم لوگ کسیطرح سربر نہوگے صرف ایک صورت اوسکے مارنے کی ہے کہ یہ راجہ جیسا بہادر ہے اوس سے زیادہ سخی ہے کہ کسی سایل کو اپنے دروازہ سے خالی نہین لوٹاتا ہے سو تم لوگ برہمن بن کر اوس کے دروازہ پر دوپہر کے وقت سوال کرو اور جب وہ پوچھے کہ کیا مانگتے ہو تب کہو کہ ہم تمھاری زندگی کو مانگتے ہین وہ دیجیے وہ اوسیوقت اپنا جان دیدیوے گا یہ سنکر دیوتاؤن نے برہمن کی صورت بنائی اور دوپہر کے وقت راجہ بے روچن کے دروازہ پر جا کر راجہ سے وہی سوال کیا اوسنے بہت خوش ہو کر کہا کہ واہ کیا اچھا بردان تم نے آج مجھ سے مانگا دیکھو اس دنیا مین انسان کا جسم پا کر جو کوئی کسی کے کام مین نہین آتا ہے اوسکا زندہ رہنا بیفایدہ ہے چاہیے کام نکالنے مین جان جاتی رہے مگر عذر نہ کرنا چاہئے اسواسطے کہ یہ جسم مع تمام شئے متعلقہ ایکدن خود بخود چھوٹ جاویگا اور جب فی جسم کو یا اسکی متعلقہ اشیار کو ارادہ کرکے دوسرے کے کام مین دے دیا اوسکو آفرین ہے اور اوسیوقت اپنا جان چھوڑ دیا —

ذکر راجہ بربریک کا۔ مہابھارت مین اٹھارہ اچھوہنی دل جمع ہوئی اوسمین راجہ بربریک آئے اور تین تیر ہاتھ مین تھے سری کرشن چندر نے پوچھا کہ تم کسطرف شریک ہوگے اور تین تیر کیون رکھتے ہو راجہ نے کہا کہ جسطرف شکست ہوگی اوس طرف مین شریک ہونگا اور تین تیر اسواسطے رکھتا ہون کہ ایک تیر جب چھوڑونگا تب سب

آدمیون کی موت کی جگہہ پر جسم مین اپنا نشان بناکر لوٹ آویگا اور دوسرے تیر کو جب چھوڑون گا۔ تب وہ اونہین نشانات پر لگ کر سب کو مار ڈالیگا اور تیسرا تیر میرے پاس مارنے کے طور پر موجود رہیگا اسکو سنکر سری کرشن چندر نے کہا کہ ہمکو اسکی صداقت کسطرح ہو کہ یہ تیر سب آدمی کی موت کی جگہہ پہونچکر اور نشان بناکر لوٹ آویگا کہا کہ ابھی دیکھیے اور تیر مین شنگرف لگا کر چھوڑا تو وہ تیر سب کے جسم مین لگ کر موت کی جگہہ پر نشان کیا اور سری کرشن چندر کے پاون کی تلوے مین نشان کرکے لوٹ آیا تب کرشن چندر نے سوچا کہ اس مہابھارتھ مین جرجودہن وغیرہ کورونکی شکست ہوگی اور جیت یعنے فتح جودہشٹر وغیرہ پانڈوان کی [illegible] جسوقت اونکا شریک ہوجائیگا پھر اسکو مارنا ناممکن ہے اور جو مطلب سوچا ہے رہجائیگا اسواسطے پوچھا کہ تمھاری بہادری ہم پر ظاہر ہوگئی تم سچے بہادر اور اپنے وقت کے بےمثل ہو مگر بہادری تمہاری اگر سخاوت کے ساتھہ ہوتی یعنے تمہارے جسم مین سخاوت بھی ہوتی تو نہایت بزرگی تھی اوسنے کہا کہ سخاوت اسکے المضاعف رکھتا ہون کہا کہ اسکی تصدیق کسطرح ہو اوسنے کہا کہ مشکل سے مشکل کام مانگ کر دیکھہ لیجیے کرشن چندر نے کہا کہ اپنا سر کاٹ دیجیے کہا کہ بہت اچھا لیجئے مگر مین اس لڑائی کی دیکھنے کے واسطے آیا تھا اور جسم کے ساتھہ آرزو کا باقی رہجانا اچھا نہین ہے اسکی کوئی تدبیر کردیجیے کرشن چندر نے کہا کہ اچھا ہم لڑائی اسکی تم کو دکھا دیوین گے اوسنے اوسیوقت اپنا سر کاٹ دیا کرشن چندر نے ایک بلند جگہہ پر اوسکو تیرون پر رکھہ دیا وہ لڑائی دیکھتا تھا اور جب مہارتھی ارجن اور بھیکھم پتامہ وغیرہ بان مارتے تھے اوسوقت جوش بہادری سے خوش ہوکر قہقہہ مارتا تھا اور تیرون کے اوپر سے جست مارکر اوپر اوڑتا تھا اور بیٹھہ جاتا تھا۔

ذکر مہاراجہ کرن چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کرن چندربنسی راجہ کی سخاوت تین صفت کی ساتھہ تھی اول یہہ کہ جو سائل کہ راجہ کی پاس آتا تھا اوسکو اوٹھکر ملتے تھے دوسرے جسقدر سایل مانگتا تھا راجہ اوسکا دس حصہ زیادہ دیتے تھے تیسرے بعد دینے کی سایل سے عذر کچھہ دینے کا کرکے تھوڑی دور تک پہونچانے جاتے تھے اور مہابہارتھہ مین درونا چارج نے انداز کیا کہ راجہ کرن کی انتہ کرن یعنے دلمین سورج کو تیج ہے وہ جب تک باہر نہو جاویگی انکو کوئی مار نہین سکتا ہے اور مہابھارتھ مین پانچون پانڈووا اور کرشن چندر کو چھوڑکر سب بہادرون کو کھیت مین آجانا چاہیئے اسواسطے راجہ

کرن کے پاس گئے اور سورج کوچ مانگی راجہ نے اوسیوقت اپنا جسم پھاڑکر نکال دیا دان کی ۔ ذکر مہاراجہ ہرش چند سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ ہرش چند ایکمرتبہ شکار مین شہر سے باہر ہوئے تھے اوسوقت بسوامتر نے انکی سخاوت کی امتحان کیواسطے جنگل مین تین صورتین بنائین ایک برہمن ایک لڑکا ایک لڑکی اور مہاراجہ سے کہا کہ آپ اپنے راج مین سب لڑکیون کا بیاہ کرو دیا کرتے ہو اب میری لڑکی بیاہ کے لایق ہے اور لڑکا بھی مل گیا ہے اسکا بیاہ کردیجیے مہاراجہ نے کہا کہ جنگل مین میرے پاس کیا ہے جس سے بیاہ کیا جاوے اجودہیا چلو وہان ہو جاوے گا برہمن جی نے کہا کہ جو کچھہ دینا چاہتے ہو اوسکا سنکلپ کرکے اسجگہ بیاہ کر دیجیے بیاہ کا کام یا اور کار خیر آیندہ وقت پر اوٹھا رکھنا نہ چاہیے مہاراجہ نے کہا کہ بہت اچھا یہی کیجیے اور بیاہ کرکے لڑکی سے کہا کہ مجھسے کچھہ مانگ اوسنے کہا کہ تو میرے مانگنے پر دیگا یا نہ دیوے گا مہاراجہ نے کہا کہ ضرور دونگا میرے خاندان مین سائل کا سوال رد اور اپنا قول جھوٹھا نہین ہوتا ہے اوسنے کہا کہ جو کچھہ دولت تیری بادشاہت مین ہے سب مجھکو دیدے مہاراجہ نے خوش ہوکر سنکلپ کر دیا اوسکے بعد برہمن جی بولے مہاراجہ مجھکو بھی کچھہ دیجیے مہاراجہ نے کہا کہ مانگیے اونہون نے سوا من سونا مانگا مہاراجہ نے کہا کہ سوا من سونے پر مجھکو فروخت کرادیا اور شہر بنارس مین ایک سب بادشاہت لڑکی کو دیدی اور برہمن کو ساتھ لیکر مع رانی و لڑکا روانہ ہوکر کاشی جی مین تینو سوا من سونے پر فروخت ہوگئے ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ رگھو ایکدن رانیون سمیت گنگا جی آشنان کرتے تھے ایک برہمن نے مہاراجہ کی ساٹھہ ہزار رانیون کو دیکھہ کر ارادہ کیا کہ ایک رانی اسمین سے مجھکو مل جاتی تو اچھا تھا مہاراجہ نے کہا کہ کیا مانگتا ہے کہا ایک رانی چاہتا ہون کہا ان سب مین دیکھہ کر لے جب برہمن سب کو دیکھہ آیا اور ایک دوسری سے فرق کچھہ بھی نہ کر سکا کچھہ نہ بولا مہاراجہ نے کہا کہ بولتا کیون نہین ہے کہا کہ آپ کی سب رانیان مین نے دیکھین ایک سے ایک زیادہ ہے اور مین ایک رانی لینا چاہتا تھا اب میری عقل حیران ہے کہ کسکو لینا کہون اور کسکو نہ کہون مہاراجہ نے کہا کہ سب لیوے گا کہا ہان اوسیوقت ساٹھہ ہزار رانیان کا سنکلپ کرکے اوسکو دیدیا اور دیتے یہ کانون سے مانگا اسکی اولاد کے خرچ کے واسطے دیدیا — اور جب مہاراجہ نو دیپ کا راج کرکے بسوجیت جگ کی اوسمین تمام دولت اپنی اسطرح برہمنون کو دیدی کہ سوائے مٹی کے برتنون کے رفع ضروریات کو کچھہ سامان باقی نہ رہ گیا — ذکر مہاراجہ نرگ سورج بنسی راجہ کا — مہاراجہ نرگ نے اپنے عہد سلطنت مین

گودن کے شنکلپ کرنیکا معمول کیا اور اس کثرت سے گودین معہ لوازم اوسکے دان کی ہین جسکا حساب ناممکن ہے چاہیئے آسمان کے ستارہ اور زمین کے ذرہ حساب مین آجاوین مگر مہاراجہ نرگ کی گودان کا حساب نہو سکیگا تمام عمر مین جو دولت سلطنت کی حاصل ہوئی وہ سب اسی کام مین خرچ کی اور اپنے نفس کی ضروریات مین کچھہ نہ لگایا۔

ذکر مہاراجہ جودہشٹر چندر بنسی راجہ کا مہاراجہ جودہشٹر نے اپنے عہد سلطنت مین دستور کیا کہ روز روز اٹھاسی ہزار برہمن پرشاد پالیوین تب کھانا کھاؤن اور اپنی حیات تک یہی کیا۔

باب ششم صفت قناعت مین

قناعت کے معنے ہین تھوڑی چیز کو بہت جاننا اور جو کچھہ بیواسطہ و غرض مل جاوے اوسکو خوش ہوکر غنیمت جانے اور زیادہ کی حرص نہ کرے۔

ذکر مہاراجہ نم سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ نم نے ایکمرتبہ جگ کیواسطے بششٹ جی مہاراج سے کہا اور اوسیوقت بششٹ جی کو اندر نے بولایا اور اندرلوک مین اندر نے اپنی جگ کرانا بششٹ جی سے شروع کردیا تب مہاراجہ نم نے اندازہ کیا کہ بششٹ جی مہاراج جگ کرکے آوینگے اور دنیا مین زندگی کا اعتبار کچھہ نہین ہے ایسا کام اوٹھا رکھنا نہ چاہیئے اور بسوامتر سے جگ شروع کرادی اوسوقت بششٹ جی اندرلوک سے آئے اور جگ مین اپنے نہ بولانے پر مہاراجہ کو شراپ مرنیکا دیا مہاراجہ اوسی ساعت مر گئے اور جب جگ پوری ہوئی دیوتاؤن نے خوش ہوکر مہاراجہ کو زندہ کردیا اور کہا کہ ہمسے کچھہ بردان مانگو مہاراجہ نے کہا کہ ہم نے موت بیواسطہ و غرض پائی ہے اوسی مین ہمکو خوشی ہے زندگی کی خواہش نہین رکھتے اب ہمکو یہہ آشیرباد دیجیے کہ ہمارا جسم نہ رہے دیوتاؤن نے کہا کہ اچھا اوسیوقت مہاراجہ پھر مردہ ہوگئے۔

ذکر مہاراجہ دیوایی چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ دیوایی اپنے بھائی سنتن سے خفا ہوکر جنگل مین بیٹھ رہے تھے اور مہاراجہ سنتن راج کرتے تھے ایکوقت بارہ برس تک راج مین پانی نہ برسا برہمنون نے بچار کرکے مہاراجہ سے کہا کہ پانی کا نہ برسنا مہاراجہ دیوایی کی خفگی کا باعث ہے اگر وہ جنگل سے آکر راج کرین تو پانی برسے یہہ سنکر مہاراجہ سنتن جنگل مین گئے اور راج کرنے کے واسطے عرض کیا اونہون نے منظور نہ فرمایا کہ ہم اسی جنگل پہاڑ مین اچھی رہنے کو راج جانتے ہین تم لوٹ کر خوشی سے راج کرو پانی برسیگا تب مہاراجہ سنتن لوٹ آئے جیسا مہاراجہ دیوایی نے کہا تھا اوسیطرح دیس مین پانی برسا پایا۔

باب ہفتم صفت سلیم الطبعی مین

سلیم الطبعی کے معنی ہین شور و شر سے پرہیز کرے اور باوجود مقدرت و کمال کے کسی ہی شخص پر ہاتھ نہ اٹھائے ورنہ برخلاف وضع کام کرے۔

ذکر مہاراجہ امبریکھ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبریکھ کو سری پرمیشر نے سدرسن چکر عطا کیا تھا کہ جسکا سامنا کوئی بھی مخالف نہین کر سکتا ہے اور چاہتے تو اپنے زور سے ہر ایک کو گزند پہنچاتے بلکہ کوئی دیوتا باقی نہ رکھتے مگر کبھی کسی سے شور و شر نہ کیا اور نہ یہ مانا کہ سودرسن چکر البشر کے شکستہ نہ ہمارے پاس ہے۔

باب ہشتم و نہم صفت تزکیہ نفس و پاسداری حواس مین

تزکیہ نفس کے معنے ہین نفس امارہ کو طرح طرح کی خواہشون سے پاک کرنا اور پاسداری حواس یہ ہے کہ حواس خمسہ جو اپنے کام مین بالحاظ نیک و بد مصروف رہتے ہین اونکو بے اختیار کر دینا۔ ذکر مہاراجہ جنک سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ جنک مین یہہ دونو صفتین اس درجہ کو پہونچی تہین کہ ایک ہاتھ پہول پر رکھتے تھے اور دوسرا ہاتھ کڑہی گرم تیل مین اور پہول کی ٹھنڈک اور کڑہی والے گرم تیل کی گرمی اثر نہین کرتی تھی اور تمام عمر دنیا مین سلطنت کا کام کیا مگر نفس کی خواہش اور حواسون کی مختاری کبھی کسی کام مین نہوئی پرم ہنس راج سکدیو جی نے مہاراجہ جنک سے سوال کیا کہ دنیا داری کی ساتھ رہ کر دنیا سے علیحدہ ہونا کسطرح ہوتا ہے کہا مہاتما لوگ دنیا مین رہتے ہین مگر دنیا سے علیحدہ رہتے ہین جیسے کمل پانی مین پیدا ہوتا ہے اور پانی اوسکو کبھی نہین چہو سکتا۔

باب دہم صفت ریاضت مین

ریاضت کے معنے ہین اپنا دہرم کرنا اور اوس دہرم کی تکلیفات کو گوارا کر کے برخاستہ خاطر نہونا۔ ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ہرش چندر کو جسوقت بسوامتر جی نے تمام سلطنت لیکر اپنے سوا من سونا پانے کے واسطے مع مہارانی و لڑکا فروخت کرنے لیچلے اوسوقت راہ مین دہوپ کی شدت ایسی ہوئی کہ درخت جلنے لگے اور پیاس کی شدت سے جان نکلنے کے قریب ہوا تب بسوامتر نے پانی لاکر مہارانی سے کہا کہ پانی پی لے اوسنے کہا کہ مہاراجہ پانی پی لیوین گے تب مین پانی پی سکتی ہون بدون اسکے میرا دہرم نہین ہے اور لڑکے سے پوچھا اوسنے کہا کہ جب تک

میرے ماتا پتا پانی نہ پئینگے تب تک مین پانی پی نہین سکتا ہون اور مہاراجہ سے کہا اونھون نے جواب دیا کہ جب سنکلپ پورا ہو جاوے کا تب پانی پیونگا بدون سنکلپ پورا ہوئے میرا دہرم کھانی پینے کا نہین ہے اور بنارس مین پہونچکر مہاراجہ ایک بھنگی کے ہاتھہ اور مہارانی معہ لڑکا ایک برہمن کے ہاتھہ فروخت ہوئے اوسدن سے مہاراجہ مرگھٹ مین رہ کر ہر ایک مردہ کے کفن سے سوا و بالشت کپڑا اور سوا روپیہ حق اپنے مالک کا مردہ کے وارث سے تحصیل کرتے تھے اور کچھہ دن بعد انکی مہارانی اپنا لڑکا مردہ مرگھٹ مین رکھنے کے واسطے لائین مہاراجہ نے دہرم کی پابندی سے بدون کپڑا اور سوا روپیہ کے رکھنے نہ دیا اور بعد اوسکے وہان کے راجہ نے انکی مہارانی کی گردن مارنیکو حکم دیا اوس پر بھی مہاراجہ نے درگذر نہ کی تہی کہ اوسیوقت سری پرمیشر نے آپ موجود ہوکر انکے ہاتھہ سے بچا لیا اور مردہ لڑکا زندہ کر کے پھر ساتو دیپ کی سلطنت دیدی اور کہا کہ مہاراجہ یہ سب کام تمھاری دہرم کے امتحان کا تہا جو بسوامتر نے کیا اوسوقت سے پھر مہاراجہ نے سلطنت کی۔

باب یازدہم صفت فہم مین

فہم کے معنے ہین دوست دشمن کو پہچاننا۔ ذکر مہاراجہ بھولاش راجہ پرتھو کے خاندان والی کا مہاراجہ پرتھو نے ننانوے جگ کرکے ایک جگ اور شروع کی اندر نے سوچا کہ ستک کرت یعنے سو جگ کا کرنیوالا میرا نام ہے اور مہاراجہ پرتھو جی اپنی یہہ جگ پوری کرکے میرا نام مٹایا چاہتے ہین جسطرح ہوسکے جگ پوری نہونی دینا چاہیے مگر جو گھوڑا جگ کا چھوڑا گیا ہے اوسکی حفاظت مہاراج کو مہاراجہ بھولاش کرتے ہین اونسے لڑائی کرکے بچاؤ نہین ہوگا کوئی فریب کا کام کرنا چاہیے اور چھیانوے 96 اندر نے فقیرون کی صورت بنا کر گھوڑا چورانا چاہا مگر مہاراجہ بھولاش نے اپنی فہم سے پہچان لیا کہ یہہ فقیر نہین ہین میرا گھوڑا چورانیوالا اندر ہے اور گھوڑا اپنا چورانے نہ دیا۔

باب دوازدہم و سیزدہم صفت عفو تقصیر و صبر مین

عفو تقصیر کے معنے ہین خطادار کی خطا معاف کرنا اور کینہ اوسکا جی مین نہ رکھنا اور صبر کے معنی ہین خاطر خواہ کام کی نہونے سے رنج نہ ماننا۔ ذکر مہاراجہ امبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبرکھیہ کو مہاپ کشن وسیلے سے جب دوربا سا رکھہ کا پیچھا سودرسن جی نے کیا اوسوقت رکھہ جی برہما مہادیو کے پاس گئے سب نے جواب دیا کہ تمھاری خطا مہاراجہ معاف کرین تو سودرسن جی

سے نجات ملے گی اور سوا اسکے کسیطرح کسی کے امکان کی بات نہین ہے تب رکھم جی مہاراجہ کے پاس آئے مہاراجہ نے بالکل خطا معاف کرکے سودرسن جی سے بچا لیا عفو تقصیر اسکا نام ہے کہ اپنے دشمن پر اختیار انتقام رکھکر درگذر کیا اور جسدن سے رکھم جی کو سودرسن جی نے بھگایا تھا اوس دن سے اس دن تک ایک سال کا عرصہ ہوگیا مگر مہاراجہ نے بالکل کھانا پینا نہ کیا برابر برت کئے کھڑے رہتے اور جب رکھم جی کو پرشاد کھلا چکے تب خود کھایا مہاراجہ اسکو کہتے ہین —

باب چہاردہم صفت علم مین

علم کے معنے ہین بید پوران کو پڑھ کر سمجھے اور عقل سے وہ علمی کام کرے جو مفید عام اور یادگار زمانہ ہو۔ ذکر مہاراجہ سیم بھومنو آد راجہ کا ـ مہاراجہ سیم بھومنو جنھون نے سب سے پہلے سلطنت کی بنا ڈالی ہے اونھون نے بید پران کو پڑھ کر اپنے علم سے جتنے قانون سلطنت داری اور عدالت گستری ورعایا پروری کے ہین جاری فرمائے جنمین سے منواسمرت کرورہا برس سے یادگار زمانہ و دستور العمل رائجگان ہے اور باعث حیات جاودانی رہے گی — ذکر مہاراجہ راون لنکا پوری والے کا — مہاراجہ راون نے بید پر ٹیکا لکھا وہی باعث یادگاری ہے اور نہ وہ خود ہے اور نہ کوئی شے اوسکی باقی ہے —

باب پانزدہم صفت عقل مین

عقل کے معنے ہین نیکی اور بدی کو پہچان کر کام کرنا اور دیدہ و نادیدہ اوس پر واقفیت رکھنا۔ ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا — مہاراجہ ارجن جسکو سہسرا باہو کہتے ہین ایسا عقلمند ہوا کہ اسکی تمام سلطنت مین جو کوئی اپنے جی مین ارادہ گناہ کرنے کا کرتا تھا اوسکو اوسی وقت سمجھ جاتا اور ارادہ کے ساتھ اوس جگہہ پہونچکر سزا دیتا تھا اور کہتا تھا کہ علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد — اور صحت حواس وغیرہ مین جیسا موصوف تھا وہ ذکر صفت ۳۱ و ۳۲ کے بیان مین لکھا ہے —

باب شانزدہم صفت حق شناسی مین

حق شناسی کے معنے ہین دنیا کو جھوٹھا اور سری پرمیشر کو سچ ماننا۔ ذکر مہاراجہ پرہلاد دیتیہ بنسی راجہ کا — مہاراجہ ہرن کشب نے اپنے بڑے بیٹے پرہلاد جی کو راج نیت پڑھنے کی واسطے

بچپن لڑکپن نے تعلیم کو دیکھہ کر صرف رام نام ست کام رکھنا اور باقی علمون پر توجہ نہ کی ایک دن ہرن کشپ نے امتحان کیا پرہلاد جی نے کہا کہ تمام بیدون اور شاسترون وغیرہ کا خلاصہ رام نام ہے اوسکو مین نے یاد کیا ہے اور اوسیطرح کی بھگت ہری پرمیشر کی ہے وہ کام مین نے اختیار کیا ۔

۱ کانون سے پرمیشر کی کتھا سننا
۲ عقل سے پرمیشر کی کتھا سمجھنا
۳ پرمیشر کی کتھا زبان سے کہنا
۴ پرمیشر کو ہمیشہ یاد کرنا
۵ پرمیشر کے چرن کمل پر پوجا چڑھانا
۶ پرمیشر کی استت کرنا
۷ پرمیشر کو اپنا مالک جاننا
۸ پرمیشر کو اپنا دوست جاننا
۹ پرمیشر کی راہ مین اپنا تن جان و مال سونپنا سمجھنا

یہ سنکر ہرن کشپ نے پرہلاد کو اوٹھا کر زمین مین ٹپک دیا اور کہا کہ ہمارے دشمن دیوتاؤن نے اسکو خراب کر ڈالا ہے کسیطرح کی تکلیف دیکر اسکی عادت چھوڑانا چاہئے اوسکے واسطے ہاتھیون کے پانون سے پچھڑوایا پہاڑ سے زمین پر گرایا آگ مین جلایا پانی مین باندہ کر ڈبوایا کھانے مین زہر دیا سانپون اور بچھوون سے کٹوایا بہت دن کھانا نہ دیا منترون کا پریوگ کیا لیکن پرہلاد جی نے ہمیشہ پرمیشر سے کام رکھہ کر اپنا طریق نہ چھوڑا جسکی بدولت پرمیشر کے بھگتون مین بھگت راج کہے گئے ۔

باب ہفتم صفت فرمانروائی مین

فرمانروائی حکم جاری کرنیکو کہتے ہین اور فرمانروا یعنی بادشاہ سچا وہ ہے جسکا حکم نہ رد ہوسکے ۔ ذکر مہاراجہ پریہ برت سرشٹ کرنا راجہ کا ۔ مہاراجہ پریہ برت نے جو رتھ رات کے اندھیرا مٹانے کو بنایا تھا اوسکے نشان سات مرتبہ پہیہ کی آمدرفت سے سات دیپ یعنی ٹاپو اور گرد ہر ایک کے سات سمندر بن گئے تھے جسکا ذکر صفت ۲۷ کے بیان مین لکھا ہے اونکو دیکھہ کر تجویز کیا کہ ساتون سمندر مین صرف خالی پانی رہنے سے کچھہ کام نہین ہے چیز وہ چاہئے جس سے ہماری رعایا عمدہ عمدہ اشیاء کو بآسانی پاوے اور حکم دیا کہ ایک سمندر مین نمک ہو جاوے اور دوسرے مین میٹھا رس اوکھہ کا ہے اور تیسرے مین دودھ اور چوتھے مین دہی اور پانچوین مین صاف پانی اور چھٹوین مین گھی اور ساتوین مین شہد وہ سب انہین چیزونکے ہو گئے اور ساتون دیپ کے گرد موجود ہے نام ساتون دیپ کا ۔

جمبو دیپ ۔ پلچھ دیپ ۔ شالملی دیپ ۔ کش دیپ ۔ کرونچ دیپ ۔ شاک دیپ

پونچھاکر دیپ —

ذکر مہاراجہ پرتھو راجہ پرپر برت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا کہ تمام انسان اور حیوان کی غذا پیدا کیا کی تب سے ہر قسم کے غلہ وغیرہ کی پیدائش ہونے لگی اور ہمیشہ کیواسطے زمین واسطہ رزق ہر ذیحیات ہوئی اور انتظام اسکا صفت ۲۲ کے بیان مین لکھا ہے۔

ذکر مہاراجہ ہرن کشب تیرہنی راجہ کا۔ مہاراجہ ہرن کشب نے اپنے عہد سلطنت مین زمین کو حکم دیا جو کسان کسی قسم کا غلہ فصل بے فصل کا تجھہ سے مانگے اوسکو اوسیوقت دیا کرو اور ایک دفعہ کی تخم ریزی سے اکیس مرتبہ تک غلہ پیدا ہو کر کاٹا جاوے اور ندیون کو حکم دیا کہ دودھ دہی شہد گوڑ غلہ یا پیچھے سے بہین صرف خالی پانی نہ بہین اور پہاڑون کو حکم دیا کہ ہیرا پنا وغیرہ جواہرات ہمارے واسطے پیدا کرو اور جنگلون سے کہا کہ ہاتھی وغیرہ جانور موجود کرو یہہ سب تعمیل حکم کرنے لگے اور ایکدن تخت سلطنت پر بیٹھا تھا اور بادل آسمان مین زور سے گرجا اوسکو بے ادبی سمجھ کر سزا دی اور حکم دیا کہ تخت سلطنت کے سو کوس گرد مین کبھی نہ بولنا اوسوقت سے آج تک ملتان مین بادل نہین گرجتا ہے

ذکر مہاراجہ راون لنکاپوری والے کا۔ مہاراجہ راون نے اپنے عہد سلطنت مین سانپون کو حکم دیا کہ اپنے اپنے سرون کی جواہرات جو بہت آبدار و روشن ہوتی ہین اونکو اپنے سرون کے اوپر رکھ کر ہمیشہ ہمارے مکانات مین کھڑکی ہین جسمین بجائے شمع و شمعدان روشنی رہے اور کوئی سانپ زمین مین ٹیڑہا ہوکر نہ چلے مین ٹیڑھی چال کا چلنے والا نہین رکھونگا اور ہوا کو کہا کہ ہمیشہ ٹھنڈی اور آہستہ اور خوشبودار چلے تیز اور گرم اور بدبودار نہ چلے اور ماہتاب کو حکم کیا کہ رات کے وقت برابر پورا ہوکر نکلا کرے تسمین کبھی اماوس نہ ہووا اور آفتاب کو حکم کیا کہ سخت دہوپ کبھی نہو ملایم دہوپ جس سے تکلیف نہ پہونچتی ہوا کرے اور دیوتاؤن کے بادشاہ اندر کو حکم دیا کہ اپنی پھلواری سے کلپ برچھ کے پھول روزمرہ بھیجا کرے یہہ سب تعمیل ہوتی رہی۔

ذکر مہاراجہ دلیپ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ دلیپ نے حکم کیا کہ میرے عہد سلطنت مین چوری نہو اور زبردست زیردست کو نہ مارے کیونکہ سلطنت وہی ہے جہان [illegible] دیپ کو چور سے ایسا پاک کیا تھا کہ بید و شاستر مین چور کی لفظ لکھی ہے [illegible] مین ہوتا تھا کہ چوری کسطرح کا فعل ہے اور شیر گای برابر رہتے تھے اور شیر کی مجال نہتھی کہ گاے کو دیکھ سکے —

باب پانچہم صفت شجاعت مین

شجاعت کے معنے بہادری ہین یعنے حق کام پر اپنی جان کا خوف نہ کرنا۔ ذکر ہرن ناچھہ دیتہ بنسی راجہ کا — ہرن ناچھہ کشپ جی کا لڑکا ہرن کشپ دیتہ کا بھائی ہے اسنے پہلے امراوتی جو دیوتاؤن کو بھگایا اور سمندر مین پہونچا اور برن جی سے لڑنے گیا اونھون نے ضعیفی کا عذر کرکے لڑائی نکی وہان سے لوٹ کر نارد جی سے پوچھا کہ میری قوم کے دشمن دیوتا کہان ہین اون سے لڑائی چاہتا ہون نارد جی نے کہا کہ پاتال کے نیچے رساتل جو ہان دیوتاؤن کے مددگار پرمیشر کا اوتار باراہ جی ہین جو پچاس کروڑ جوجن کی چوڑی زمین کو اپنے ایک دانت پر رساتل سے اوٹھا کے پانی پر لیے آتے ہین اون سے تمہاری لڑائی ہوگی وہان پر جاؤ یہہ سنکر اوسیوقت رساتل مین پہونچکر لڑنا شروع کیا اور ایسے ایسے گدا باراہ جی پر مارے کہ سدرسن چکر وغیرہ ہاتھ سے چھوٹ کر علیحدہ ہوگئے اور باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا

ذکر ہرن کشپ دیتہ راجہ کا۔ ہرن کشپ نے جب سنا کہ ہرن ناچھہ کو باراہ جی نے مارا اپنا گدا لیکر اوٹھا اور کہا کہ جہان بشن بھگوان ملین گے اونکو زندہ نہ چھوڑون گا اور جیسا مشہور ہے لوگ بیکنٹھ جہان بھگوان رہتے ہین وہان جاکر تلاش کیا بھگوان نے دیکھا کہ ابھی اسکے مرنیکا وقت نہین ہے اور دیر تک لڑائی کرنا پڑیگی اور سوائے اسکے کہ اور جگہہ چھوڑکر اسکے جسم مین گذر او قیام کیا جاوے اور کسیطرح پناہ نہین ہے اور ہرن کشپ کے جسم مین سما گئے جسوقت ہرن کشپ نے بھگوان کو کہین نپایا لوٹ کر کہا کہ افسوس میرا دشمن بے مارے مر گیا مجھکو اوسکے مارنیکی آرزو باقی رہ گئی

ذکر باناسر دیتہ بنسی راجہ کا۔ باناسر کے ہزار ہاتھ تھے اور شونت پہاڑ کے دکھن طرف سونت نگر مین تخت گاہ بناکر سلطنت کی جسوقت لڑائی کرنے کیواسطے دیوتاؤن کی طرف متوجہ ہوا وہ سب بھاگ نکلے تب سری مہادیو جی کے پاس جاکر کہا کہ مجھکو آپ نے ہزار ہاتھ دیے اوسکی زور آزمائی کے واسطے دنیا مین تھامنے والے ہاتھیون کی پاس گیا اونھون نے سامنا نکیا اور پہاڑون پر ہاتھ مارا وہ میری سختی کو اوٹھا نہ سکے ایک بے حقیقت ملایم چیز کی طرح مل گئی اور جب کوئی لڑنیوالا نہین ملتا ہے اسوجہ سے میرے ہاتھ کھجلاتے ہین اور ناحق بوجھ ہین آپ دیا کرکے کسی جگہہ میرے ساتھ کا لڑنیوالا بتا دیجے مہادیو جی نے کہا کہ ایک لڑنیوالا تجھکو ملے گا خاطر جمع رکھ باناسر نے کہا کہ کب ملے گا مہادیو جی نے کہا کہ جسدن تیرا پھریرہ در عدالت کا بدون ہوا زمین مین گر پڑے اوسی مہینہ مین تجھسے ساتھ لڑائی ہوگی

بانا سر بہت خوش ہوا اور مکان پر آکر نوکروں کو حکم دیا کہ اس پھریرہ کو نگاہ رکھو کہ خود بخود کب گرتا ہے تعمیل اوسکی نوکروں نے نگاہ بانی شروع کی اتفاقاً ایک دن بدون ہوا وہ پھریرہ آگرا نوکروں نے جاکر راجہ سے عرض کی بانا سر بہت خوش ہوا اور مہادیو جی کے پاس جاکر اوسکی اطلاع دی مہادیو جی نے کہا کہ خوب فوجیں طیار کرو بڑے بہادر اور زور دار سے جنگ لڑنا پڑیگا اوسی عرصہ میں سری کرشن چندر کے پوتا انرودہ جی سونت نگر میں آکر بانا سر کے پاس قید ہوگئے اوسکی خبر پاکر سری کرشن چندر بارہ اچھوہنی دل فوج سے بانا سر پر چڑھائی کی اور بانا سر بھی بارہ اچھوہنی دل فوج لیکر شہر کے باہر مقابل ہوا مہا یدھ کیا کرشن چندر سدرسن چکر سے بانا سر کے ہاتھ کاٹنا شروع کئے جب چار ہاتھ باقی رہے اور بانا سر لڑائی سے خوب آسودہ ہوگیا تب مہادیو جی نے آکر بانا سر کو چھوڑا دیا اور انرودہ جی کو سری کرشن چندر کے ساتھ کر کے لڑائی موقوف کرا دی۔ ذکر بھیکم تپا سے چندر بنسی راجہ کا۔ ایک مرتبہ پرسرام جی چھتریوں کو مارتے ہوئے بھیکم تپا سے کے پاس پہونچے اور کہا کہ ہم وہ پرسرام ہیں جنھوں نے اکیس مرتبہ چھتریوں کو مار کر دنیا کو صاف کیا ہے بھیکم تپا سے نے کہا کہ مہاراج اوس وقت ہم نہیں تھے اب ہم ایک چھتری موجود ہیں ہم کو مارو تو سب چھتریوں کا مارنا صحیح سمجھا جاوے اور لڑائی شروع کی اوسمیں پرسرام جی کو سوائے بھاگنے کے اور کسیطرح بچاؤ دیکھ نہ پڑا لڑائی چھوڑ کر بھاگ گئے۔

باب نوزدہم صفت اقبال میں

اقبال اسکا نام ہے کہ اپنے کرنے سے اور بدون اپنے کئے خاطر خواہ کاموں کا سرانجام مدد غیبی سے ہو جاوے۔ ذکر ہرن کشب وتیر بنسی راجہ کا۔ ہرن کشب جسدن رات کیوقت اپنی کچہری میں تجویز کرتا تھا کہ کل فلان سمت کو دورہ کرنا ہے اوسوقت بڑے بڑے دیوتا اوس سمت کو تعظیم سے نمسکار کر کے پہلے سب سڑکیں صاف اور پانی سے چھڑکتے تھے اور بعد اسکے سڑک پر پھول بچھاتے تھے جسمیں صبح کی وقت راجہ اسی ٹھنڈی سڑک پر آمد رفت کرے۔

ذکر مہاراجہ بے روچن وتیر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بے روچن ایسے بلند اقبال ہوئے کہ ہمیشہ اپنے مخالف دیوتاؤں پر ظفریاب ہوتے تھے اور انکے حملہ سے کوئی دیوتا بھاگ نہیں سکتا تھا۔

ذکر مہاراجہ امبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبرکھیہ کے عہد سلطنت میں سری

سری بیکنٹھ پتی نے سودرسن چکر کو حکم دیا کہ تم مہاراجہ کے سامنے حاضر ہو کر دا اور جو مخالف مہاراج کا ہو اوسکو مارو جسوقت دورباسا رکھہ سراپ سے ایک صورت خراب راجہ کو مارنے دوڑی سودرسن جی نے اوسکو مار ڈالا اور دورباسا رکھہ کو تمام دنیا مین پھیرا کر مہاراجہ کی قدمون مین گرا دیا۔

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ رگھو کے عہد سلطنت مین برتنتو من کے ودیارتھی کوتس جی کو چودہ کرور اشرفیان اپنے گورو دچھنا دینے کے واسطے مانگنے آئے اور مہاراجہ رگھو سوجت جگ کرکے تمام سامان سلطنت کا دان کر چکے تھے مٹی کے برتنون مین رفع ضروریات کرتے تھے اس حال کو دیکھ کر کوتس جی نے سوال نہ کیا آشیرباد دیکر چلنا چاہا مہاراجہ نے پوچھا کہ یہان کچھ کہے آپ کیون لوٹتے ہو جو کچھ کہنا ہے اوسکو کہہ دینا چاہئے اونھون نے کہا کہ مین جب گورو جی سے چودہ ودیا پڑھ چکا تب اونھون نے حکم دیا کہ چودہ کرور اشرفیان گورو دچھنا دیکر جاؤ اس کے واسطے مین آپکے پاس آیا تھا لیکن میری کم نصیبی کہ بوقت آیا آپ کی پاس کیا ہے کہ مین آپ سے کہون اور آپ دیوین مہاراجہ نے کہا کہ میرے پاس دولت کا نہونا ظاہر ہے مگر آپ ٹھہرین مین بندوبست کرتا ہون جب نہ مل سکے گا لوٹ جانا اور تجویز کیا کہ ہم مہاراجہ تین لوک کی کہلاتے ہین اور کوبیر جی دولت کے مالک ہین اونسے لیکر برہمن کو دینا چاہئے اسیر کوبیر جی نے رات کیوقت اشرفیان برسانا شروع کین یہان تک کہ تمام اجودھیا اشرفیون سے بھر گئی صبح کیوقت خزانچیون نے عرض کی کہ مہاراجہ کوٹھیان اشرفیون سے رات کیوقت خود بخود بھر گئی ہین اور ہر جگہہ راہ مین اشرفیان ڈھیر ہین کہا چودہ کرور کی دس گونہ یعنے مبلغ ۱۴۰ کرور اشرفیان کوٹھی سے انکو دیجاوین اور باربرداری کا بندوبست ہوا اور جو اشرفیان راہ مین پڑی ہین وہ ہمارے خزانہ کیواسطے جمع کیجاوین اور جو مکانات رعایا مین اشرفیان ہین یہہ سب مکان والون کو معاف۔

باب بستم صفت طاقت وری مین

طاقت زور کو کہتے ہین جس سے طرح طرح کے مشکل کامون کا سرانجام ہوجاے۔

ذکر مہاراجہ راون لنکاپوری والی کا راون کو شیوجی کا بڑا بھگت تھا جب پاربتی جی ہماچل پہاڑ پر ہوتین اور شیوجی کیلاس پر ہوتے تب دونو پہاڑونکو ہاتھ سے اوٹھا کر شیوجی اور پاربتی جی کا پوجن کرتا تھا۔

ذکر بانسر دیتیہ بنسی راجہ کا۔ جسوقت بانسر نے اپنے ساتھ لڑنیوالے کی تلاش کی اور کوئی نہ ملا تب پہاڑون کو دیکھکر اندازہ کیا کہ یہہ بہت بڑے مضبوط بیٹھے ہین اور کسی کو ہلانے لایق نہین ان پر زور آزمانا چاہیے اور پہاڑون پر ہاتھ مارا کتنے پہاڑ اوکھڑ گئے اور کتنے پہاڑون کو ہاتھ سے مل ڈالا

ذکر مہاراجہ سگر کے ساٹھہ ہزار لڑکون کا۔ جسوقت مہاراجہ سگر کے اسومیدھ جگ مین اندر نے گھوڑا چورا کر کپل دیوجی کے پاس پاتال مین باندہ دیا تھا اوسوقت ان لڑکون نے چاروطرف زمین کھودنا شروع کیا ایک ہاتھ سے چار کوس لمبی چوڑی گہری مٹی اوکھاڑی تھی جسکے چار سمندر آٹھ دیپ اس جمبودیپ مین بن کر موجود ہین۔

نام آٹھ دیپ کا ١ سورن پرستھ ٢ چندر سوکل ٣ آبرتن ٤ رمنک ٥ مندہرن ٦ پانچ جن ٧ سنگھل ٨ لنکا۔

ذکر مہاراجہ بھرتھ چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بھرتھ لڑکپنہی سے جب جنگل کی طرف توجہ فرماتے تھے تو شیر کو ہاتھ سے پکڑ لاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہتھیار سے جانور کا مارنا یا پھندے مین پھنسانا زور کا کام نہین ہے زور اسکا نام ہے کہ مخالف کے خاطرخواہ زور کا متحمل ہو کر اوسکو مغلوب کر دے اور حیوانون سے زیادہ انسان مین طاقت نہوتی تو زور کی صفت سے موصوف کیون ہوتا۔

ذکر بھیم سین چندربنسی راجہ کا۔ بھیم سین جسوقت اپنا گدا لیکر اوٹھتے تھے اوسوقت زمین ہلتی تھی اور سیس جی کا پھن شکست ہوا جاتا تھا اور سب پہاڑ کانپتے تھے اور اچھل کود مین پانون کی ہوا سے چار چار کوس کے درخت اوڑ جاتے تھے اور مہابھارتھ مین ساٹھہ ہزار ہاتھیون کو پکڑ کر آسمان مین پھینک دیا جو ہوا مین پڑ کر آج تک ہزارون برس سے مردہ پہرا کرتے ہین اور زمین پر نہین آسکتے ہین

باب بست و یکم صفت یادداشت مین

یادداشت کے معنے ہین یاد رکھنا اور دیدہ و شنیدہ معاملات کو کبھی فراموش نہ کرنا۔

ذکر مہاراجہ بھرتھ پریہبرت راجہ کی خاندان والے کا۔ مہاراجہ بھرتھ کا نام تیسرے جنم مین جڑ بھرتھ ہوا اور جو حال تینو جنم کا تھا سب بالکل یاد رکھتے تھے ایکمرتبہ راجہ رہوگن لاہوروالا کپل دیوجی کے پاس گیان پوچھنے جاتا تھا راہ مین اوسکی پالکی اوٹھانے کو بیگار پکڑے گئے جب پالکی اوتری اور راہ مین گفتگو کی تب ہر طرح کے جواب سے راجہ کو مطمئن کر کے اپنا حال بیان کیا کہ مین وہ راجہ بھرتھ ہون جنکے نام سے

اجنابھ کھنڈ کا نام بھرتھ کھنڈ ہو گیا اور یہین پہلے راج کرتا تھا بعد اوسکے راج چھوڑ کر گنڈک کی ندی مین بدیا دہر کنڈ پر تپسیا کی وہان ایکدن ہرنی کے پیٹ کا بچہ شیر کی آواز سے پانی مین گر پڑا اوسکو اوٹھا کر ایسی محبت سے پرورش کیا کہ مرنے پر کالنجر پہاڑ کا ہرن ہوا وہان خشک پتے اور خشک گھاس سے گذر کر کے پھر بدیا دہر کنڈ مین آیا اور ہرن کا جسم چھوڑ کر انگرا برہمن کے گھر مین پیدا ہوا جو جسم اب موجود ہے یہان بھی پرم ہنسی مت رکھتا ہون کہ دنیا کی سب چیز جھوٹھ ہے اور سری پرمیشر سچے ہین۔

باب بست و دوم صفت مختاری مین

مختاری کے معنے ہین ہر کام مین با اختیار ہونا

ذکر ہرن کشب و نیرکا ۔ راجہ ہرن کشب نے اپنی ریاضت شاقہ سے اختیار حاصل کیا تھا کہ برہما جی کی جو پیدائش مخلوقات چوراسی لاکھ قسم کی ہوئی ہے اونکے مارے نہ مرون اور نہ دنکو مرون نہ راتکو مرون اور نہ گھر مین مرون نہ باہر مرون نہ آسمان مین مرون اور نہ زمین مین مرون اور ساتو دیپ مین اکیلا بادشاہی کرکے خاطر خواہ سب کام کرتا رہون اور ہر طرح کی صورت بنا لینے کا اختیار تھا بادشاہت کے کام مین راجونکی صورت رکھتا تھا اور لڑائیون کیوقت مین نہایت خوفناک صورت بن جاتا تھا کہیر تہا اسنے اور ہرناچھ اسکے بھائی نے ایسا جسم اپنا لمبا چوڑا کیا کہ سورج منڈل جو چوراسی لاکھ جوجن کوس زمین سے اونچے ہے سو وہ انکی کمر برابر ہوا اور سیولوک کا آنا جانا روز کا کام بطور سیر کے تھا۔

ذکر بھیکم پتامہ چندربنسی راجہ کا ۔ بھیکم پتامہ کو اختیار تھا کہ جب چاہون مرون اور جب تک نہ چاہون نہ مرون جبوقت مہابھارت مین لڑائی کرکے گرے اون دنون مین دچھناین سورج تھا کہا کہ ابھی نہ مرونگا جب اوترائن سورج مکر راس کے ہو وینگے تب مرینگے اور یہی کیا کہ جب تک دچھناین سورج رہے تب تک وسی جگہہ بانون کی سیج پر آرام کیے رہے اور جسدن اوترائن سورج مکر راس کے ہوئے اوسیدن سورگ کو چلے گئے۔

باب بست و سوم صفت تمیز مین

تمیز کے معنے ہین ہر کام کو عمدگی و شایستہ سر انجام کرنا

ذکر مہاراجہ امبریکھ سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ امبریکھ نے برہمنون کو دان کے واسطے ایک نیل چھیاسٹھ کروڑ گوئین خاطر خواہ قیمت دیکر بہم پہنچائین جن گوون نے ایک مرتبہ بچہ دیا تھا اور دودہ سے بھری یا بچہ نیچے دودہ دیتا۔

اور سونے سی سینگ و چاندی سی سُم منڈھے دوشالہ پیٹھ پر پڑا موتیون سے دم کا گوچھا آراستہ دودھ کے واسطے پیتل کا برتن ساتھ اور باوجود اس کثرت کے سب لوازم ہر ایک گو کا برابر قیمت پہونچایا کہ جسمین ایک رتی کا فرق کمی بیشی نہ تھا۔

باب بست و چہارم صفت خوبصورتی مین

خوبصورتی کے معنے ہین اچھی صورت رکھنا جسکو دیکھکر انسان فریفتہ ہو جاوی

ذکر مہاراجہ پورو روا چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پورو روا پراگ مین تخت نشین ہوئے اور ایسے خوبصورت تھے کہ انکی وضعداری کا حال نارد جی سے سنکر اوربسی اپسرائی اندر وغیرہ دیوتاؤن کو چھوڑ دیا اور سورگ سے یہان آکر رہ گئی جس سے چھ لڑکے پیدا ہوئے

باب بست و پنجم صفت مستقل مزاجی

مستقل مزاجی کے معنے ہین مصیبت کی وقت مین مضطرب نہونا

ذکر مہاراجہ کوبلیاشو سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ کوبلیاش نے اپنے عہد سلطنت مین کوئی دانو وغیرہ تکلیف دہندہ خلایق کو باقی نہ رکھا ایکمرتبہ اوتنگ منی مارواڑ دیس سی آئے مہاراجہ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ نے اپنے راج مین تکلیف دہی کی رسم مٹا دی مگر دہوندہ دانو بڑا زبردست مارواڑ دیس مین زمین کے نیچے ہمیشہ سویا کرتا ہی اور بعد ایک سال کی ایکدن اوسکے بیدار ہونیکا مقرر ہے اوس دن مین حدود تک کے آدمی جانور درخت کو اپنی دم سی کھینچ لیتا ہے اور کسیکی طاقت نہین ہے کہ اوسکو مار سکے مہاراجہ نے یہہ حال سنکر مع اکیس ہزار اپنے بیٹون کی مارواڑ دیس کی طیاری کی اور مقام پر پہونچکر دہوندہ دانو کے سامنے کھڑے ہوئے دانو نے اوٹھکر مہاراجہ کیطرف ایک دم چھوڑا اوس سی اکیس ہزار بیٹون مین بیس ہزار نوسو ستانوے جلکر خاک ہو گئے صرف تین بیٹے اور مہاراجہ باقی رہی مگر مہاراجہ نے مستقل مزاجی کچھ خیال نہ کیا لڑائی کرکے دانو کو مار ڈالا جس کے باعث سی مہاراجہ کا دوسرا نام نام دہوندہ مار ہوا۔

باب بست و ششم صفت نرم دلی مین

نرم دلی دل کی ملایمت کو کہتے ہین جو کسیکی تکلیف دیکھ نہ سکے

ذکر مہاراجہ اتتھ جی رگھو بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ اتتھ جی نے حکم دیا کہ ہمارے عہد سلطنت مین کوئی اسپکو لنگیلن نہ دے اور بیلون سے کام نہ لیا جاوے اور نہ گوئین دوہی جاوین اور طوطا مینا وغیرہ جانور جو آدمیون کے ہاتھ مین قید کئے جاتے ہین انکو کوئی نہ پکڑے اور سب کا رنج جو دوسرے کی وجہ سے ہوتا ہے مٹا دیا ۔

باب بست و ہفتم صفت الو العزمی مین

الوالعزمی طبیعت داری کو کہتے ہین جو طرح طرحکی چیزین ایجاد کرے اور مشکل سے مشکل کام کا سرانجام واسطے آسایش خلق کے کردے

ذکر مہاراجہ پریہ برت راجہ کا مہاراجہ پریہ برت نے ایک پدم دش کرور برس راج کی اور اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ میرے وقت مین کوئی آفت ارضی و سماوی جس سے تکلیف خلایق کو ملتی ہے نہونا چاہئے اور دنیا سے آفت کی رسم مٹا دی اور پھر کہا کہ چار پہر دن کی بعد رات ہوجاتی ہی اور آفتاب کی نہونے سے جہان تاریک معلوم ہوتا ہے اور مین نے ہر طرحکے عیب سے دنیا کی صفائی کردی ہے یہ اندھیرا بھی دنیا سے مٹا دینا چاہئے اور جیسا رتھ سورج نارائن کے پاس ایک پہیہ والا سات منہ جو گھوڑے امادہ پر چلنے والے چلاتے ہین بہ تدبیرات مناسب بنایا اور اوسی قسم کی گھوڑے منگوا کر اوسمین لگائے اور ہر روز شام کیوقت اوس پر سوار ہوکر تمام دنیا کا دورہ سات مرتبہ شروع کیا اوسکی روشنی دن کیطرح رات بھر پھیلی رہتی تھی اندھیرا نام کرنے کو دیکھنہ پڑتا تھا اور سات مرتبہ کی آمد رفت پہیہ سے سات دیپ اور سات سمندر بن گئے جن دیپون اور سمندرون کا نام بیان صفت ۔ امین لکھا ہے

۔ ذکر مہاراجہ پرتھو راجہ پریہ برت کے خاندان والے راجہ کا مہاراجہ پرتھو نے اپنے عہد سلطنت مین اندازہ کیا کہ زمین پر نشیب و فراز ہے اور آبادی زمین کے خلاف ہے یعنی جسکو جہان رہنا چاہئے وہان نہین رہتا ہے اور پیشہ جدا جدا نہین ہے یہ سب کام ہونا چاہئے اور جہان سے آفتاب نکلتا ہے اور جہان غروب ہوتا ہے وہانتک سب زمین کو برابر ایک تختہ مسطح کردیا اور دس طرحکی آبادی زمین پر کی ۱ گانون ۲ پور ۳ شہر ۴ قلعہ ۵ پورہ ۶ گوسالہ ۷ چھاونی ۸ کہان ہر چیزکی ۹ کھیت والے مکان ۱۰ پہاڑ کی کھاٹی کے مکان ۔ گانون اوس آبادی کو کہتے ہین جسمین آبادی ہو اور بازار نہو اور پور اوس آبادی کو کہتے ہین جہان آبادی

معہ بازار ہو اور جہان بہت بازارین ہووین وس آبادی کو شہر کہتے ہین اور جس جگہہ لڑائی کا سامان اور حاکم وقت رہے وہ قلعہ ہے اور جس جگہہ امیر رہتے ہین وہ پورہ ہے اور گوسالہ طویلہ فیلخانہ وغیرہ جانورون کے رہنے کے مکان کو کہتے ہین اور کھان اوسجگہہ کو کہتے ہین جہان سونا چاندی جواہرات یا کسی قسم کی چیزون کا ہجوم ہو اور جسجگہہ صرف کھیت والے رہتے ہین وہ کھیتون کے چھپر ہین اور پہاڑ کی کھاڑیون مین جو شکاری وغیرہ رہتے ہین وہ پہاڑی آبادی ہے ۔
اور تمام رعایا کو بولا کر ہر ایک کا پیشہ جدا جدا اور سب کی معاش اوسی ذریعہ سے مقرر کر دیا جسکی وجہ سے ہر قسم کا پیشہ جات اور اونکے کامون مین طرح طرح کی ایجادون کی صورت اور دنیا کا فروغ قایم ہے اگر کوئی چاہے کہ مہاراجہ پرتھو کے وقت کی نئی ایجادون کی تعداد لکھے تو کہان تک لکھے بے شمار چیز ہے اور جو کچھ ہی اونہین کا بنایا اور کیا ہے ۔

ذکر مہاراجہ پراچین برکھی ہیرپیرت کے خاندان والے کا ۔ مہاراجہ پراچین برکھہ نے اندار کیا کہ بید شاستر مین لکھا ہے کہ جگ کرنے سے زمین پاک ہوتی ہے اور مین اس زمین کا چکرورتی راجہ ہون اور میرے عہد سلطنت مین جگ ہوکر تمام زمین پاک ہو جانا چاہئے اور ایک طرف سی زمین پر جب شروع کر کے ہر جگہہ جگ کر ڈالی جس جگ کی بدولت ہر جگہہ پر کُش جابجا موجود ہی اور سب کی جگ پوری ہوتی ہے ۔

ذکر راجہ راون لنکا پوری والے کا ۔ راون نے اپنے عہد سلطنت مین تجویز کیا کہ دیوتاؤن کے پاس بمان ہے جو اپنے ارادہ پر ہوا مین اڑتے ہین اور مین مہاراجہ ہون میری گھر مین ہر قسم کی چیز چاہیئے اور لنکا پوری سے کوبیر جی کا بمان لا کے موجود کیا اوسی پر سوار ہوا کرتا تھا اور لمبائی چوڑائی اسکی چار چار کوس تھی اور چاہے جسقدر آدمی وغیرہ سوار ہون مگر ہمیشہ جگہہ خالی پڑی رہتی تھی اور کسی بوجہ سے چلنے مین معذور نہ تھا ہزارہا کوس کا آنا جانا مثل خیال کے کرتا تھا ۔ اور ایک یہ حکم دیا کہ جم پوری مین جو اٹھائیس نرک بنے ہین انہین ضرور ہے کہ جاندارون کو اپنی گناہ کی وجہ سے جانا پڑے اور نرک کی تکلیفات بہت سخت ہین اور کسیکے منشا نے موافق نہین ہین اور بادشاہ ہونیکے وقت مین ایسی قسم کے ناممکن کام ہو جانا چاہئے اور چوبیس نرک چھوڑا چکا تھا کہ زندگی نے وفا نہ کی چار نرک باقی رہ گئے اور راون کے نہ رہنے سے پھر اٹھائیسو نرک کے موجود ہوے ۔

ذکر بیوس سوت منو سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ بیوس سوت منو نے انداز کیا کہ بانسرور تالاب جو الکا پوری مین ہے اوسکا پانی صرف دیوتاؤن کے خرچ مین ہے ہمارے راج کے آدمی اور جانورون کو ملنا محال ہے ایسا نہ چاہیئے بششٹ جی مہاراج وہان جا کے یہان ندی نکال لاوین تعمیل اوس کے بششٹ جی الکا پوری گئے اور بانسرور سے سری سرجو کو لائے مہاراجہ نے حکم کیا کہ سب لوگ بلا مزاحمت اسکا پانی خرچ مین لاوین چنانچہ اب تک کروڑہا برس سے اور ہمیشہ کیواسطے ہر شخص کو واسطہ آسایش دنیا و عقبے ہے ۔

ذکر مہاراجہ ریوت سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ ریوت نے انداز کیا کہ ہمارے عہد مین کوئی جگہہ ویران نہ رہے اور ایسا انتظام کیا کہ کوئی جگہہ آبادی سے خالی نہ تھی تب حکم دیا کہ ہمارے بزرگ مہاراجہ سگر کے لڑکون نے جو زمین کھود کر سمندر کر دیا تھا اوسکو پٹوا کر پھر زمین بنانا چاہیئے کیونکہ جب کا کھودنا ممکن تھا اوسکا پٹ جانا بھی ممکن ہے اور دوارکا پوری ۴۸ کوس کی لمبی چوڑی سمندر پاٹ کر آباد کر چکا تھا جو اب تک قایم ہے بعدہ حیات نے وفا نہ کی ۔ ذکر مہاراجہ مرت سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ مرت نے انداز کیا کہ طرح طرح کے جگ راجہ لوگ کیا کرتے ہین میرے وقت مین ایسی جگ کیجاوے جو کسی نے نہ کی ہو ۔ اور اکیس ہزار برہمنون کا برن کرکے جگ شروع کرائی اور جتنے برتن جگ کرنے مین آتے ہین سب سونے کی منگوائے اور ایسا دہوم دہام سے آہوت دیوتاؤن کے نام پڑا کہ اندر وغیرہ دیوتا اپنا حصہ لیتے لیتے عاجز ہو گئے اور فی برہمن ایک ہاتھی اور ایک گھوڑا دس خدمتگار اور دس خدمتی عورت اور دس ہزار اشرفی بیٹے کو بید مین لکھا ہے مہاراجہ مرت نے اس سے کرور حصہ زیادہ دیا کہ وہ دولت بے شمار برہمنونسے اوٹھائے نہ اوٹھ سکی جابجا پھینک دی جب دولت افتادہ سے دواپر جگ مین مہاراجہ جودہشٹر نے کسیقدر اوٹھا کر اپنی جگ پوری کی ۔

ذکر مہاراجہ انسومان ولد لیث بھاگیرتہ سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ انسومان نے کپل دیوجی بھگوان سے پوچھا کہ راجہ سگر کے ساٹھ ہزار پوتر جو آپ کی سراپ سے جلکر خاک ہوئے ہین اونکی موکت کسطرح ہوگی کپل دیوجی نے کہا کہ اونکی موکت ایک صورت سے ہوسکتی ہے کہ سری گنگا جی کو سورگ لوک سے جب کوئی اس مرت لوک مین لے آوے اوس سے یہ سب اور ہر طرح کے پاپی تر سکتے ہین مہاراجہ انسومان نے تجویز کیا

کہ یہہ کام مشکل ضرور ہے مگر اپنے راج مین ضرور لانا چاہئے اور اپنی راج چھوڑ کر اسکے واسطے تپشیا کی اور بعد اسکے مہاراجہ دلیپ نے اور اسی امید مین موت آگئی اور گنگاجی کا درشن نہو سکا تب مہاراجہ بھاگیرتہ نے راج چھوڑ کر تپشیا کی اوسوقت سہری پرمیشر نے گنگاجی کو دیا اونکو سورگ لوک سے لاکے تیسرے لوک کی یعنی دانکو مکت کر دیا ذکر مہاراجہ بہرتہہ چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ بہرتہہ نے اندازہ کیا کہ چار دانت والی ہاتھی دیولوک مین ہین یہان نہین ہین اور اس کثرت سے جمع کیے کہ اپنے جگ مین ۲۱ ایکیس ہزار برہمنون کو فی برہمن ۱۴ چودہ لاکہ ۱۳ تیرہ ہزار ایکسو اکانوے ہاتھی دچھنا دئے اور جو کام انہون نے کیے ہین اون کو کوئی راجہ نہین پہونچ سکتا ہے جیسے کسی آدمی کا ہاتھ آسمان تک نہین پہونچتا۔

باب بست و ہشتم صفت عاجزی مین

عاجزی کے معنے ہین اپنے بزرگ کا ادب کرنا جس سے بزرگون کی خوشی اور سعادت دوجہانی حاصل ہوتی ہے ذکر مہاراجہ انسومان سورج بنسی راجہ کا مہاراجہ انسومان نہایت باادب و عجز لینے ہوے جو دیکھتا تھا خوش ہو جاتا۔ جسوقت کپل دیوجی بھگوان راجہ سگر کے ۶۰ ساٹھ ہزار لڑکونکو جلا کر بیٹھے تھے اونکی سامنے کوئی دیوتا نہین جاسکتا تھا اوسوقت مہاراجہ انسومان پہونچے انکے ادب لحاظ کو دیکھتے ہی کپل دیوجی خوشی سے پھول اوٹھے اور وہ گھوڑا جو ساٹھ ہزار کے مرنے پر نہ ملا تھا اور کسیکے ہاتھ آ نہین سکتا تھا اوسیوقت دیدیا۔

باب بست و نہم صفت مروت مین

مروت کے معنے ہین نیک و بد اور دوست و دشمن سے کسی کام مین انکار نہ کرے

ذکر مہاراجہ رگھو سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ رگھو کو ایک گندہرپ نے ایک پھل دیا جسکے کھانے سے آدمی ۲۵ پچیس برس کا جوان بنا رہتا ہے اور بدن سے خوشبو آنے لگتی ہے مہاراجہ نے اوسکو اوس برہمن کے پاس بھیجدیا جس نے ساٹھ ہزار رانیان مانگ لین تھین اوسنے خیال کیا کہ مہاراجہ نے رانیون کی وجہ سے رنج مانکر یہہ پھل بھیجا ہے عجب نہین ہے کہ اسکا پھل برعکس یعنی یہہ زہر ہو اور کھانے والا مر جاے اسواسطے خود نہین کھایا ایک بوڑھے معذور آدمی کو دیدیا وہ زندگی سے تنگ تھا بلا استفسار کھا گیا اور اوسیوقت اوسکے اثر سے دیوتا کیطرح ۲۵ پچیس برس کا جوان خوش وضع ہوا اور بدن سے خوشبو آنے لگی تب برہمن نے بجبرالافسوس کیا کہ مین نے ناحق مہاراجہ کو اپنا دشمن جانا مگر یہہ دولت بے بدل اپنی ہاتھ سے ضایع

کردی مگر مہاراجہ بڑے مروت وار ہین بیرے سے جانے پر میرے عیب کا کچھ لحاظ نہ ہوا کر دوسرا پھل منگوا دیوینگے کیونکہ اونکے مزاج مین نا کرنے کی عادت نہین ہے اور اپنی جگہہ سے چل کر مہاراجہ کے پاس آیا اور اپنی کوتاہ اندیشی اور پھل کے نہ کھانے کا حال بیان کیا مہاراجہ نے سنکر کچھ نہ کہا کہ وہ پھل میرے راج مین نہین ہوتا ہے بطور تحفہ میرے پاس دیوتاؤن نے بھیجا تھا ہان میرے ساتھ چلو مین مانگ دونگا اور برہمن کے ساتھ اندرپوری دیوتاؤن کے مقام پر پہونچکر ایک پھل اور کی درخواست کی دیوتاؤن نے کہا کہ جنگل مین وہ پھل ہوتا ہے وہان جانے پر شاید ملے کہا کہ اچھا ہمکو ساتھ لیکر تلاش کرو در جنگل مین تلاش کرتے کرتے اوس برہمن کے عذاب کے بدلے مین اپنا کو اندہ تامسر نرگ مین گراکر سورگ کی راہ لی ۔

باب سیم صفت دلجوشی مین ❖

دلجوشی دل کے خوش رہنے کو کہتے ہین یعنے ایسا ضابطہ نفس ہو کہ ہر حال مین خوش ہو کر شکر کرتا رہے

ذکر مہاراجہ ہرش چندر سورج بنسی راجہ کا ۔ مہاراجہ ہرش چندر ستا تو دیپ کے مہاراج نے سواری وسامان بسوامتر کے ساتھ اپنی مہارانی اور لڑکا سمیت چلے گئے اور بھنگی کے گھر مین فروخت ہو کر مرگھٹ کا کام کیا اور اپنے لڑکا کا مرنا اور اپنی مہارانی کو قید ہو کر دار مارے جانے کیواسطے آنا دیکھکر مگر سری پرمیشر کے رضا مین راضی رہنے کے سواے حرف شکایت زبان پر نہ آیا ۔

ذکر میردہج راجہ کا ۔ مہاراجہ میردہج کے پاس ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ اپنا جسم آدھا رانی اور لڑکے کی ہاتھ سے آرہ مین چروا دیو اور چھاتی تک ارہ سے چروا کر پھر لینے سے انکار کی مگر مہاراجہ نے سواے دلخوشی کے کچھ نہ کہا ۔

باب سی و یکم و سی و دوم صفت صحت حواس و تیزی اعضای ظاہری مین

صحت حواس کے معنے ہین حواس خمسہ جسکو گیان اندری کہتے ہین اونکا تیز ہونا ۔

۱ کان جسکو قوت سامعہ یعنے نیک و بد آوازن کی تمیز حاصل ہے ۔

۲ آنکھ جسکو قوت باصرہ یعنے ہر شے کے دیکھنے کی تمیز ہے ۔

۳ ناک جسکو قوت شامہ یعنے ہر شی کی خوشبو بدبو کی شناخت ہے ۔ ۔

۴ـ زبان جسکو قوت ذائقہ یعنے ہر شے لذیذ اور بے لذت کی سمجھ ہے۔

۵ـ ناطقہ جسکو شیرین و تلخ بات کہنے کی طاقت ہے۔

اور تیزی اعضاے ظاہری کے معنے ہین پانچ کرم والے اندریون کا تیز ہونا۔

۱ـ جسم کی کھال جسکو قوت لامسہ یعنے گرم سرد پہچاننے کی تمیز ہے۔

۲ـ ہاتھ ہر طرح کے کام دستکاری وغیرہ بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔

۳ـ پانون جسکو خوش خرامی و رفتار کی طاقت ہے۔

۴ـ مقام بول جسمین برسون کے واسطے رفع ضرورت کی طاقت ہے۔

۵ـ مقام براز جسکو اپنے وقت معینہ اور بے وقت معینہ پر ہزارون برس پہلے کیواسطے رفع ضرورت کی طاقت ہے

ذکر مہاراجہ ارجن چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ ارجن جکو سہسر ابا ہو کہتے ہین اسمین یہ سب صفات بدرجہ کمال حاصل تھین۔ کانونمین ایسی قوت سامعہ زبردست رکھتا تھا کہ سات دیپ مین جو کوئی بات کہتا تھا اوسکو سن لیتا اور آنکھ سے سات دیپ کا حال دیکھتا تھا اور ناک مین قوت شامہ ایسی تھی کہ ہر جگہ کی خوشبو اور بدبو والی چیز پہچان لیتا تھا اور زبان مین قوت ذائقہ ایسی تھی کہ سیکڑون چیز ملاکر جو کھانا بنایا جاوے اوسمین ہر شے کی نفاست و غلاظت بتا دیتا تھا اور نطق مین ایسی تاثیر تھی کہ جسکو شیرین کہتا تھا وہ خوش ہوجاتا تھا اور جسکو تلخ کہتا تھا اوسکی زندگی تلخ ہوجاتی تھی اور کھال جسم مین اسقدر گرم سرد پہچاننے کی تمیز تھی کہ چار دوسا کی گرم سرد ہوا سے پہچان لیتا تھا اور ہاتھ ہر طرح کا کام بنا لیتا تھا ایکمرتبہ نربدا ندی کی پانی اولٹا بہانے کو ہاتھ لگایا وہ دھارا آج تک اولٹی بہتی ہے اور پانون مین طاقت تھا ایسی تھی کہ جس جگہ چاہے ہزارون کوس ایکدم مین چلا جاوے اور مقام بول و مقام براز مین اس درجہ کی طاقت تھی کہ لڑائیون مین برسون کی سمادہ لگانے مین انکی ضروریات معذور نہین کر سکتی تھین اسوجہ سے اسکے عہد سلطنت مین جس جگہ کوئی شخص گناہ کرتا اوسکی سزا اوسی جگہ پہونچکر دیتا تھا اور عقل کا حال صفت بیدہ ہوین کی ذکر مین لکھا گیا ہے کہ کوئی دل مین ارادہ گناہ کا کرتا تھا اوسکی شناخت عقل سے کر کے تدارک کرتا تھا اور کسیکو مجال نہ تھی کہ ظاہر یا باطن مین کوئی گناہ کر سکے ذکر مہاراجہ سنتن چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ سنتن کے ہاتھ مین یہ اثر تھا کہ جس بوڑھے آدمی کے سر پر ہاتھ رکھدیتے تھے وہ جوان ہوجاتا تھا جسکی وجہ سے ضعیفی دنیا سے

غائب ہوگئی تھی۔

باب سی و سوم صفت حصول نعمات مین

حصول نعمات کے معنے ہین ہر قسم کی اشیای خوردنی و پوشیدنی کا حظ حاصل کرنا

ذکر مہاراجہ نہوک چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ نہوک نے اندازہ کیا کہ سورگ لوک کی نعمات اس جسم سے کیونکہ نہین تی ہین کیا یہہ جسم اوس نعمت پانی کا مستحق نہین ہے اور سورگ لوک مین پہونچکر دس ہزار برس تک ہر قسم کی نعمات کا حظ اسی جسم سے حاصل کرتا رہا۔

باب سی و چہارم صفت وزن داری مین

وزن داری کے معنے ہین کہ کوئی سبک و نا ملایم و بے اثر نہ کہے اور نہ کوئی فعل بے مطلب کرے

ذکر مہاراجہ امرن سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امرن پوجا پر بیٹھے تھے اور اوسیوقت راون نے آکر شور و غوغا کیا مہاراجہ کچھ نہ بولے جب اصرار کیا کہا کہ تو برہمن ہے تیرے اوپر ہاتھ نہ مارونگا تب راون نے تلوار سے سر کاٹ ڈالا اوسوقت کہا کہ اچھا اب تو اپنے دہرم سے باہر ہے ہماری خاندان مین ایک راجہ ہوگا جو تجھکو معہ تیرے خاندان کے مٹا دیوے گا اوسکا اثر جیسا ہوا ظاہر ہے۔

باب سی و پنجم صفت توکل مین

توکل کے معنے ہین پرمیشر کو حاضر جانکر سب کام پرمیشر پر چھوڑ دے

ذکر مہاراجہ امبرکھیہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبرکھیہ جب سات دیپ کی سلطنت پر تخت نشین ہوے تمام کام سلطنت کا پرمیشر پر چھوڑ کر ہمیشہ پرمیشر کی پوجا کرتے تھے اوسکے واسطے پرمیشر نے سودرشن جی کو تعینات کیا تھا کہ یہہ مہاراجہ سب کام ہمارے اوپر چھوڑے ہین خود نہین کرتے ہین اوسکی نگرانی تم کرتے رہو اور جو دشمن مہاراجہ کا ہو اوسکو مارو جسوقت دورباسا رکھہ نے سراپ دیا اوسوقت بھی زبان نہ ہلائی کہ پرمیشر جو چاہین کرین مجھ سے واسطہ نہین ہے تب سودرشن جی نے خود اوسکا تدارک کیا۔

باب سی و ششم صفت اعتبار مین

اعتبار کے معنے ہین اپنے گورو اور بید پوران کی بات کو سچ مانکر عمل کرے۔

ذکر مہاراجہ باندہاتا سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ باندہاتا کیوقت مین ایکدن سب دیوتاؤن نے جیت کا اچرو دہیا جی

مین آیا اور مہاراجہ سے لڑائی کیواسطے چھیڑ چھاڑ کی اوس پر کہ ایکبار مہاراجہ نے راون سے لڑائی شروع کیا اور ایسی سخت آویزش مین پھنسایا تھا کہ راون زندہ نہ بچتا اوسوقت برمھاجی آئے اور کہا کہ مہاراجہ ماندہاتا ہم نے بید مین لکھا ہے کہ راون تمہارے ہاتھہ سے نہ مرے اوسکا خیال کرو اتنا سنتی ہی مہاراجہ نے راون کو چھوڑ دیا کہ بید کے برخلاف کام میرے خاندان مین نہین ہوتا ہے مین بھی نہ کرونگا۔

باب سی و ہفتم صفت ناموری مین

ناموری کے معنے ہین حیات مین ہر جگہ مشہور اور بعد مرگ یادگار زمانہ رہے۔

ذکر مہاراجہ پرتھو پیر بیرت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ پرتھو جب سے تخت نشین ہوئے انھون نے تمام عمر اپنی زمین کی آبادی اور رعایا کی خوشی مین بسر کی اور زمین اسقدر آباد اور خوش انکے وقت مین ہوئی کہ اپنا نام جو میدنی تھا بدل ڈالا اور کہا کہ مجھکو پرتھوی نام رکھنے مین خوشی اور فخر ہے کہ جسکی وجہ سے آباد ہوئی اور آیندہ آباد ہونی کی امید ہے یعنے جو راجہ ہنے گا کہ اسوجہ سے میدنی نے اپنا نام پرتھوی کیا ہے وہ بھی مجھکو آباد رکھے گا۔ ذکر مہاراجہ بھرتھ پیر بیرت کے خاندان والے کا۔ مہاراجہ بھرتھ جب تخت نشین ہوے انھون نے اپنے بندوبست سے دنیا کو ایسا آباد کیا کہ اس کھنڈ نے اپنا نام تبدیل کر ڈالا یعنے اجنابھ کھنڈ سے بھرتھ کھنڈ کہلایا اس وجہ سے کہ مہاراجہ بھرتھ نے مجھکو آباد کیا ہے میری عزت یہی ہے کہ اسکے نام پر میرا نام ہو جاے اور کرورہا برس گذر گئے کہ وہی نام یادگار رہے۔

باب سی و ہشتم صفت عزت داری مین

عزت داری کے معنے ہین خصائل حمیدہ و افعال پسندیدہ سے ہر شخص کے جی مین عزت قایم رکھے

ذکر مہاراجہ پورنجی سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ پورنجی اجودھیا کے مہاراج ایسے آبرودار ہوے کہ دیوتاؤن کا بادشاہ اندر اپنے اوپر سوار کرکے اندر لوک مین لے گیا جسکی وجہ سے مہاراجہ کا نام اندر باہو ہوگیا۔

باب سی و نہم صفت خوش خلقی مین

خوش خلقی کے معنے ہین ہر قسم کا زور اور حشمت یا تکبر سے دور رہے اور ہر کس و ناکس سے محبت پیش آئے تسخیر عالم کرے

ذکر مہاراجہ امبر یکھہ سورج بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ امبر یکھہ ایسے باخلاق ہوئے کہ انکے عہد سلطنت مین انکو چھوڑکر کسیکو سورگ جانے کی خواہش نہین تھی اور مہاراجہ کی وجہ سے نفاق باہمی جو پیدائشی عادت ہر ذیحیات کی ہے سب نے چھوڑ دیا بے حسد ورنج اتفاق سے بسر کرتے تھے۔

باب چہلم صفت مہمان نوازی مین

مہمان نوازی کے معنے مین اپنے پاس آنیوالے کی پرورش جان ومال سے کیجیئے۔

ذکر مہاراجہ شیو چندر بنسی راجہ کا۔ مہاراجہ شیو نے اپنے عہد سلطنت مین ہرجگہہ اشتہار جاری کیا تھا کہ جو کوئی ہمارے پاس آکر ہم سے مانگیگا ہم اوسکو ضرور دیوینگے اور کسی سائل کو محروم نہین لوٹاتے تھے ایکمرتبہ دیوتاؤن کے بادشاہ اندر نے امتحان کیواسطے اگن دیوتا کو کبوتر بنایا اور آپ باز بنکر اسکے پیچھے دوڑے یہانتک کہ کبوتر مہاراجہ شیو کے پاس بیتاب ہوکر گر پڑا اور باز بھی پہونچکر قریب بیٹھا مہاراجہ نے کبوتر کو باز سے بھاگا دیکھکر اوٹھالیا باز نے کہا کہ مہاراجہ تمھارا نام شیو ہے جنھون نے دیس دیس مین اشتہار جاری کیا ہے تمکو سب لوگ دھرماتما کہتے ہین اور ہر ایک کا کام پورا کردینا دہرم ہے آپ میرے شکار کو چھوڑکر میرا کام پورا کیجئے مہاراجہ نے کہا کہ یہہ کبوتر میرے پاس تیرے ڈر سے بھاگ کر چھپا ہے کہ جسمین میری جان بچے اب مین اسکو نہین دے سکتا ہون اسباعث سے کہ جو کوئی کسی دشمن کا خوف کھاکر اپنے پیچھے ہو اوسکا بچانا دہرم ہے اور اوسکا پھنسا دینا ادہرم ہے۔ باز نے کہا کہ مہاراجہ سب جاندار اپنی اپنی غذا سے زندہ رہتے ہین اور بدون غذا کوئی زندہ نہین رہتا ہے اور آپ اچھے بید پوران پڑھے ہو اسمین برمہاجی نے باز کی غذا کبوتر لکھی ہے اور کسیکی روزی مین خلل ڈالنے کو بڑا ادہرم لکھا ہے اور مین تو جب ایک کبوتر کو مارونگا تب دس متعلق میرے زندہ رہینگے اور دس کی روزی مین خلل ڈالنے کا ادہرم کون تھام سکیگا اور ایک چیز کے نقصان سے دس چیز کا فائدہ ہونا ادہرم نہین ہے اور دس جاندار مارکر اور ایک کبوتر کو بچاکر دہرم نہین ہے اور سوا اسکے دہرم اپنے بہروسے پر کیا جاتا ہے کبوتر باز کے آسرے پر نہین اور کیا اور جگ اور دان وغیرہ کرنا منع ہین جو کبوتر کو پکڑکر دہرماتما بنا چاہتے ہو مہاراجہ نے کہا کہ تیری غذا کبوتر ڈالی صحیح ہے اور دس متعلق تیرے بھی اسی کبوتر کے آسرا مند ہونگے مگر لکھا ہے کہ تپ ادہرم کردان بہرسہ نبہا وغیرہ کی مین

وہ سب تدبیر کرکے فرسے دور ہو جاتی ہین اور جو کوئی اپنے پاس کے انیوالے کو خوف سی مطمئن نہین کرتا ہے اور عمداً اوسکو ہلاکت مین پھنسا دیتا ہے اوس دہرم سی نجات کی تدبیر کوئی نہین ہے تو سمجھنا چاہئیے کہ ایک کبوتر کے چھوڑنے سے کروڑون برہمہتیا سے زیادہ ناممکن تدبیر گناہ کا دہرم لینا کون مناسب ہے وشش گیارہ ہتیا سی تو ہر طرح کی تدبیر کرکے بچ سکتا ہون اور دان و بنا جب کرنا تیرتھون پر جانا بید پڑھنا جتنے دہرم ہین یہہ سب اس دہرم کی سولھوین حصہ کو نہین پہونچتے ہین اس باعث سی یہہ دہرم کرنا چاہئیے اور اوسکے ہوتے دونا کرنا چاہئیے اور تجھکو غذا سے مطلب ہی اور میری یہان گوشت موجود ہی اوسکو لیکر اپنا پیٹ بھر لے مین اپنے پاس سی کسیکو محروم نہین لوٹاتا ہون تو بھی آسودہ ہوکر اور گوشت لیکر گھر جا باز بولا کہ ہمارا باز کی غذا کبوتر برہما جی نے لکھی ہے اور کوئی گوشت کو نہین لکھا اور تو وہ چیز مجھکو بتاتا ہی جسکے دینے مین تجھکو کوئی مشکل نہین ہے وہ مین منظور نہین کرسکتا ہون اور تجھکو ایسے آسان کام کرنے مین کون دہرم ہے مہاراجہ نے کہا کہ اچھا اے کبوتر کے سوا جس چیز کے دینے سی تیری سمجھ مین مجھکو دقت اور تکلیف معلوم ہو وہ مجھسے مانگ مین اوسکے عوض مین ضرور دیونگا باز بولا کہ مجھکو دیویگا یا اسیطرح تقریر کرکے لوٹا دیویگا مہاراجہ نے کہا کہ نہین لوٹاؤنگا میری راج وغیرہ جو مانگے گا دیدیونگا باز نے کہا کہ کبوتر کے برابر اپنے جسم کا گوشت کاٹ دے مہاراجہ نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا یہ تو نے مجھسے کچھ مانگا نہین ہی بلکہ ایسا دیا کہ جس سے مین تیرا احسان مند ہوا اس جسم کو لکھا ہے کہ حیات مین اگر کسیکے کام نہ آوی تو اسمین دم لینا نہ چاہئیے کیون حیات ہی تک سب کی کام کرنے لائق ہے اور بعد حیات کسیکے کام کا نہین ہے اور ترازو کی ایک پلہ پر کبوتر کو بٹھال کے مہاراجہ نے اپنا گوشت جسم کا کاٹنا اور دوسرے پر چڑہانا شروع کیا وہ کبوتر ہر مرتبہ گوشت سے زیادہ گرو ہوتا جاتا تھا تب مہاراجہ خود پلہ پر بیٹھ گئے تمام جسم برابر اسکے وزنی ۱۲ اوسوقت اندر اور اگنی دیوتا نے اپنی اصلی صورت موجود کی اور مہاراجہ کی مہمان نوازی کی بڑی تعریف کرکے کہا کہ ہم نے صرف تمہاری صفت کا امتحان کیا تم نہایت سچے دہرماتما راجہ ہو اور دونو سورگ لوک چلے گئے۔

ذکر مہاراجہ مور دہوج چندربنسی راجہ کا۔ مہاراجہ مور دہوج کا دستور تھا کہ اپنے پاس کے آنیوالے کو خاطر خواہ چیز دیتے تھے ایکمرتبہ انکے امتحان کیواسطے ایک برہمن نے آکر سوال کیا کہ مجھکو جنگل مین ایک شیر نے گھیرا تھا اور اس بات پر شرط کرکے چھوڑا ہے کہ مہاراجہ کا جسم آدہا آرہ سی چیرا کر لے آؤ تو تجھکو چھوڑ دونگا

مگر جسم چیروانے مین راجہ رنجیدہ بالکل نہووین اور ایکطرف مہارانی اور دوسری طرف مہاراجہ کا لڑکا چیرنا ہوا وسکے واسطے آپ کیا کہتے ہو ہوسکے تو پرمیشر کی راہ مین دیجئے مہاراجہ نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اچھا بیچئیے اور پہنچی رانی اور لڑکے کو بولایا رانی نے برہمن سے کہا کہ عورت مرد کا جسم ایک ہی اور آدہا جسم مرد ہے اور آدہا جسم عورت ہی مجھکو لے چلئے اور شیر کو دیجئے برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ داہنی طرف کا جسم چاہئے تو بائین طرف کا جسم ہے تب لڑکا بولا کہ دہرم شاستر مین لکھا ہی کہ لڑکا اور باپ ایک بدن غیر نہین ہین وہی باپ ہے کہ دوسرا جسم لڑکے کا اختیار کر لیتا ہی اسواسطے تو مجھکو شیر کے واسطے لے چل برہمن نے کہا کہ شیر کی شرط ہے کہ آرہ سو لڑکا اور رانی راجہ کا جسم چیر دیوین اوسوقت مہاراجہ کے سر پر آرہ چلنے لگا جب سر کو چیر کر چہاتی پر آرہ پہونچا تب مہاراجہ کی بائین آنکھ سے ایک آنسو نکل آیا اسکو دیکھکر برہمن نے کہا کہ بس کرو اب یہ جسم میرے کام کا نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ پنڈت جی کیا آپ جانتے ہو کہ راجہ رنج کرتا ہی جس سے انکار کرتے ہو مین ایسے کام مین رنج ماننے والا نہین ہون برہمن بولا کہ اگر رنج نہین ہوا تو آنسو کیون آیا مہاراجہ نے کہا کہ یہ جسم بائین طرف والا کہتا ہے کہ ہم دونونکا وجود ایک شی سے ایک ساتھ ہوا اور آج تک ہم دونو ہر ایک رنج و راحت مین شریک بلکہ ایک رہے اور آج ایسا اتفاق ہے کہ داہنا پرمیشر کی راہ مین کام آتا ہے اور ہم بے کام پڑے رہ جاوینگے اسکا رنج اسکو ہی مجھسے واسطہ نہین اور مجھسے واسطہ ہوتا تو دونو آنکھ سے آنسو نکلتا کیون ایک آنکھ سے رونا نہین ہوتا ہی تب برہمن خوش ہوا اور کہا کہ شیر کہین نہین ہے ہم صرف تیرے امتحان کیواسطے آئے تھی تو سچا دہرماتما ہے اور آرہ اپنے ہاتھ سے نکال کر مہاراجہ کے سر پر ہاتھ رکھا اوس سے سر بدستور ہوگیا مہاراجہ اپنا کام کرنے لگے اور برہمن چل دیئے۔

خاتمۃ التالیف

سمت ۱۹۴۳ مین یہہ پوستک سری مہاراج پنڈت رام چرن جیصاحب ساکن گنیش پور برام گھاٹ کی عنایت سے سرانجام کو پہونچی سری پرمیشر سے امید ہے کہ دیکھنے سننے والون کو خوشی ملے اور نام اسکا **مجموعہ صفات انسانی** ہے اور نام اس تابعدار کا **لال جی** خلف نونده رای ابن بہولال بن

[illegible] راجہ [illegible] چھپا کا [illegible] باستب دوسرے قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ [illegible]
پانچ [illegible] تصنیف کر [illegible] سرمیاراج موصوف زیب پوستک ہین اور آخر مین ایک ایک چھند
[illegible] کا سال [illegible] ہین کا سال معلوم ہوتا ہے سرمیاراج کا لکھا جاتا ہے ـــ

چھند تومر

شر [illegible] شیل بھوشک اودار بدماگھ ترودسی شکر بار
بدھ [illegible] اوماں پت چرن داس پرچ لال جیو نرپت بلاس

छन्द तोमर

॥ सर खरदह शैल भूषक उदार बदि माघ त्रयो दशि शुक्रवार ॥
॥ बुधराज उमापति चरण दास रचि लाल जीव नर पति विलास ॥

خاتمۃ الطبع

[illegible] شکر [illegible] کہ ان دونون رسالہ شکرگزاری نایاب مسمے مجموعہ صفات انسانی جسکو [illegible] ماہر واقف رموزات تہذیب واخلاق لال جی صاحب ساکن قصبہ [illegible] مسری پنڈت بیاس جی کے پورانون سے انسان کی صفات لکھی ہے [illegible] ہین کہ جنکی محصل صفات تہذیب سے انسان اشرف المخلوقات ہوا ہے [illegible] مطبع نامی [illegible] بہمت ارجمند جناب منشی نول کشور صاحب دام اقبالہ [illegible]
مطابق ماہ جمادی الاول ۱۲۹۳ ہجری منطبع ہوا